الحکیم لاہور

حکیم علی ضیاء احمد

اکتوبر ۱۹۵۷

حکیم فصیح الدین چغتائی

قیمت ۵ر

حفظ صحت اور طب کا قدیم ترین اردو

ماہنامہ

الحکیم

لاہور

بابت ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۵۷ء

جلد	حکیم فصیح الدین چغتائی	شمارہ ۱۰

... فصیح الدین چغتائی پرنٹر پبلشر نے دین محمدی پریس لاہور سے چھپوا کر دفتر رسالہ الحکیم اندرون موچی گیٹ لاہور سے شائع کیا

علم الادویہ

چاندی

(۲)

۳۰۔ شگفت نقرہ:۔ سہ رت چاکشو چاکو کی کانٹیں نکال کر اس کے تخم سرسوں کے ساتھ ملا کر چند حصہ کریں۔ ایک حصہ اس کو مٹی کے ظرف میں رکھ کر اور چاندی کا چورا ڈال کر دوسرا حصہ اس کا اوپر ڈال کر سربند کریں اور دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ جس طرح بھی شگفت معلوم ہو باقی ماندہ تیسرا حصہ اوپر ڈال کر پھر آگ دیں۔ تین دفعہ ایسا کرنے سے چاندی کا امتحان کرتے رہیں جب شگفت آسانی سے پیسی جا سکے تو آگ سے نکال لیں بعد سرد ہونے کے نکال لیں۔ شگفتہ ہوگا۔

فوائد:۔ مقوی اعضائے رئیسہ، بدن ہے۔ خوراک نصف رتی۔

۳۱۔ شگفت نقرہ:۔ تھوہر کی [illegible] عمدہ زرد رنگ کی ہوتی ہے بقدر ہیچ تخم کر نغدہ بنا لیں۔ اور چاندی کو اس میں رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو جائیگا۔ اگر ایک آنچ میں شگفتہ نہ ہو تو دوسری آنچ میں پھر شگفتہ کر لیں۔ خوراک ایک رتی۔ مقوی دل دماغ اور جگر ہے۔ جریان بند کرتا ہے۔

۳۲۔ شگفت نقرہ:۔ صابن [illegible] نہایت آسانی سے ہو جاتی ہے اگر ایک ایک پاؤ لے کر چند حصہ کریں۔ چاندی کے پترے کو ایک حصہ میں رکھ کر گل حکمت کریں بعد دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح چار مرتبہ کرنے سے کشتہ ہو جاتا ہے۔

فوائد:۔ اعلیٰ درجے کا مقوی باہ و مسمن ہے۔ خوراک ایک رتی۔

۳۳۔ شگفت نقرہ:۔ ایک تولہ نقرہ خالص کا پترہ [illegible] کر کے جائیں اور ترشی سکنجبین ایک [illegible] سیماب اس پر ملیں اور ہر دو [illegible] کو ایک کوزہ کے درمیان رکھیں جو ہر ایک سیر اپلوں کا ہو بعد گل حکمت کر کے آگ دیں۔ اسی طرح سات آنچ دیں۔ ہر بار [illegible] سیماب ملا کر سات آنچ دے کے درمیان [illegible] پترہ [illegible] کر دیں۔ پترہ [illegible] سیماب کا کشتہ ہو گیا۔

فوائد:۔ جملہ امراض کے لئے تیر بہدف ہے۔ خوراک نصف رتی۔

[illegible] جو ایسی [illegible] ہے۔ چاول [illegible] آگے میں [illegible] کو ذبح کر کے [illegible] کھائیں۔ [illegible]

[illegible] کے [illegible] جاتی ہے۔

۳۴۔ شگفت نقرہ:۔ [illegible]

جس کے پتے بنگلہ کے پتوں کے مشابہ بیلی شکل دار ہوتے ہیں۔ اس کی جڑیں گرہ دار ہوتی ہیں۔ اسے اس ملک میں بوٹی سیاہ حقی مسگ کہتے ہیں اس کے پتوں کا شیرہ نکال کر چاندی کے پترہ کو تر کر کے اس میں بیس دفعہ سرد کریں۔ پھر اس کے ایک پاؤ نغدہ میں رکھ کر سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہوگا۔ ورنہ دوبارہ عمل کریں۔

فوائد:۔ اعلیٰ درجے کا مقوی باہ اور مصفی خون کشتہ ہے۔ خوراک ایک رتی۔

۳۵۔ شگفت نقرہ:۔ ایک روپیہ کو تین جوت کے [illegible] نغدہ میں رکھ کر چار سیر اپلوں کی آگ میں شگفتہ ہوگا۔ ورنہ دوبارہ سہ بارہ عمل کرنے سے روپیہ پھول جاتا ہے۔ خوراک ایک رتی۔ مصفی خون اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔

۳۶۔ شگفت نقرہ:۔ پترہ نقرہ کو آگ میں سرخ کر کے آب ادرک یا آب برگ انار ترش میں اور بجھائیں۔ پھر [illegible] انار ترش کے نغدہ میں رکھ کر دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہوگا۔

فوائد:۔ مقوی اعضائے رئیسہ، دافع جریان اور شہوت انزال ہے۔

۳۷۔ شگفت نقرہ:۔ گھیکوار کا نغدہ [illegible] شیر دار میں تین بار تر و خشک کر کے نغدہ بنائیں۔ اور ایک تولہ چاندی کا پترہ [illegible] اس میں رکھیں اور دس سیر کی آگ بند کر کے دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور پھر دس تولہ [illegible] میں تین بار شیر دار میں تر و خشک کر کے نغدہ [illegible] آگ دیں۔ اسی طرح تیسری بار شگفتہ ہوگا۔ مقدار خوراک ایک رتی سے زیادہ نہیں۔

فوائد:۔ مقوی باہ اور مفید کشتہ ہے۔ بلغمی امراض کو دفع کرتا ہے۔

۳۸۔ شگفت نقرہ:۔ ایک روپیہ یا چاندی لیکر ایک سیر [illegible] عرق یا [illegible] میں سرخ کر کے بجھائیں۔ پھر کہیں [illegible] نغدہ کے بعد عرق [illegible] لیں۔ اسے [illegible] تولہ گھیکوار کر نغدہ بنائیں اور دو یا چار سیر کی سات [illegible] آگ دیں۔ روپیہ پھول جائیگا۔ اگر ایک بار میں نہ ہو۔ تو دوسری بار یہ ترکیب کریں۔ مگر نغدہ کی کچھ ضرورت نہیں۔

فوائد:۔ قوت باہ کے لئے بے نظیر کشتہ ہے۔ خوراک ایک رتی تک۔

۳۹۔ شگفت نقرہ:۔ [illegible] کو [illegible] میں بجھائیں۔ [illegible]

آگ میں سُرخ کرکے بیس کے قطرہ پانی میں اکیس بار بجھائیں پھر [illegible]
اور ایک قسم کی دوا ملک ہے جس کا [illegible] سُرخ ہوتا ہے۔ اگر وہ دودھ بدن پر
پڑ جائے۔ تو آبلہ پڑ جاتا ہے۔ اس بوٹی کے شیرہ میں کپڑا رنگ کے [illegible]
[illegible] اس بوٹی کے ایک پاؤ نقرہ میں گل حکمت کرکے پانچ سیر۔ ایک گو
چھوٹے گڑھے کو اپلوں سے بھر کر نقرہ اس کے درمیان رکھیں اور آگ لگائیں۔
گڑھے کے منہ پر ایک ہنڈی گل جس کے وسط میں چھوٹا سا سوراخ ہو ڈھک
دیں تاکہ دھواں باہر نکلتا رہے اور بہت جلد بہت شگفتہ ہوگا۔
فائدہ۔ مقوی باہ و اعضائے رئیسہ ممسک ہے۔ خوراک ایک رتی
مسکہ یا بالائی میں ہمراہ دیں۔

۴۰۔ شگفت نقرہ۔ کشائی خوردہ [illegible] اس کا ایک سیر سخت پانی بنائیں
پھر اس کشائی لیکر اس کا نقرہ بقدر ایک پاؤ بنائیں۔ اور خالص چاندی کا ورق
اس نقرہ میں رکھکر اوپر ایک کپڑا [illegible] سے باندھ دیں۔ ایک
برتن گلی میں وہ نقرہ رکھکر ایک سیر پانی کشائی کا اس میں ڈال دیں۔ اور سرپوش
بند کرکے گل حکمت کریں۔ اور [illegible] کی آگ دیں۔ بعد سرد ہونے کے نکالیں یہ ورق
سالم الحروف شگفتہ ہوگا۔ یہ قوی ہے۔ کہ جس برتن میں پانی وغیرہ ڈالا گیا
ہے وہ نصف تک خالی رہے۔ ورنہ آگ کے جوش سے برتن پھٹ جائیگا۔
فائدہ۔ یہ کشتہ مقوی اعضائے رئیسہ وباہ ہے۔ خوراک ایک رتی۔

۴۱۔ شگفت نقرہ۔ پترہ چاندی ایک تولہ تھوہر کے پانی میں
ایک سو بیس مرتبہ سرد کریں۔ پھر [illegible] کا آدھ پاؤ نقرہ بنا کر پترہ کو اس
میں دو سکوروں کے درمیان گل حکمت کریں۔ اور دس اوپلوں میں آگ دیں
شگفتہ ہوگا۔ خوراک ایک رتی۔ [illegible] کے لئے [illegible] مفید ہے۔

۴۲۔ شگفت نقرہ۔ چاندی کے پترہ کو گرم کرکے [illegible] میں ایک سو
ایک مرتبہ بجھائیں۔ پھر [illegible] کے نقرہ میں گل کرکے آگ دیں [illegible]
آنچ میں شگفتہ ہوگا۔
فائدہ۔ مقوی بدن و اعضائے رئیسہ ہے۔ خوراک ایک رتی۔

۴۳۔ شگفت نقرہ۔ چاندی کا پترہ آگ میں
سُرخ کرکے اکیس مرتبہ آک [illegible] کے پانی میں سرد کریں۔ پھر [illegible]
دس تولہ کو دس تولہ [illegible] میں [illegible] نقرہ بنائیں۔ پترہ کو اس میں
گل حکمت کرکے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہوگا۔
فائدہ۔ مقوی تمام اعضاء ہے۔ سیماب کو جذب کرتا ہے۔
خوراک ایک رتی ہمراہ [illegible] مناسب ہے۔

۴۴۔ شگفت نقرہ۔ نقرہ [illegible] بنا کر [illegible] تولہ [illegible]
[illegible] میں رکھکر دس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح [illegible]
[illegible] سے شگفتہ ہو جائے گا۔
فائدہ۔ مقوی باہ اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ خوراک ایک رتی۔

۴۵۔ شگفت نقرہ۔ اول [illegible] کو اکیس بار سرکہ میں بجھائیں
پھر نقرہ [illegible] ایک [illegible] کے درمیان [illegible] گل حکمت کرکے
پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ایک ہی آنچ میں شگفتہ ہوگا۔ ورنہ
دوسری آنچ دیں۔
فائدہ۔ مقوی [illegible] اعصاب اور اعضائے رئیسہ ہے۔ خوراک ایک رتی۔

۴۶۔ شگفت نقرہ۔ [illegible]
دو پیالیوں میں کشائی کا نقرہ بھر دیں۔ ایک [illegible] خالص چاندی کا ایک [illegible]
[illegible] تولہ [illegible] کا فرش [illegible] نقرہ کشائی سے بھری ہوئی
دو پیالیوں کے درمیان رکھیں [illegible] گل حکمت کریں [illegible] چار سیر اوپلوں [illegible]
[illegible] آگ دیں [illegible] طرح [illegible] پیالیوں [illegible]
کل بارہ دفعہ آگ دیں [illegible] پھول جائیگا۔
فائدہ۔ [illegible] خوراک [illegible]
جماع [illegible]
[illegible]
[illegible] ایک چاول [illegible]
[illegible] بکثرت [illegible]

۴۷۔ شگفت نقرہ۔ ایک تولہ سیماب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں کمال احتیاط کرنا ہے اس کشتہ میں سے ماشہ ملا کر سفید بن جائے
ملا کر بیماری کے لئے استعمال کریں۔ خوراک چوتھائی رتی ہے۔

فوائد: دماغ کو قوت دیتا ہے اور اعضائے رئیسہ کیلئے اکسیر ہے جریان
منی، ضعف دماغ، ضعف جگر، ضعف دل، خفقان، جنون، وسواس
ضعف قلب اور وحشت کیلئے مجرب ہے۔

۳۸۔ شگفت نقرہ:۔ تمام برگ کے ایک پاؤ نغدہ میں رکھ کر گل حکمت
کرکے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں اسی طرح سات آگ دیں
کشتہ ہو جاتا ہے۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد: منی کو گاڑھا کرتا ہے اور جریان کو دفع کرتا ہے
مقوی اعصاب و اعضائے رئیسہ ہے۔

۳۹۔ شگفت نقرہ:۔ سبز دھنیا کی ایک پاؤ نغدہ میں
رکھ کر گل حکمت کرکے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں ایسی سات آگ
دیں سالم الوجود کشتہ ہوگا۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ، ضعف منی و مسک ہے۔ قوت باہ
بڑھاتا ہے۔

۴۰۔ شگفت نقرہ:۔ چاندی کا ورق جیسا کشتہ بنائیں سادہ
... عرق میں ایک ہزار بار سو کر ایک پاؤ وزن
... میں رکھ کر مٹی سے گل حکمت کریں ... آگ دیں
... سیماب کو جذب کرتا ہے کھرل کرکے
... بنائیں ... کے عرق میں کھرل کرکے
... کی آگ دیں کشتہ ہوگا۔ خوراک نصف رتی تک۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ، مقوی بدن، دافع خفقان، مجرب المجرب
... ہے۔

۴۱۔ شگفت نقرہ:۔ برادہ نقرہ ایک تولہ کو آدھ پاؤ آب
... آدھ پاؤ آب ... میں کھرل کرکے قرص بنائیں
... کے اندر ... گل حکمت کرکے تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

فوائد: ... جریان ... کے لئے مجرب
ہے۔ مقدار خوراک ایک رتی۔

۴۲۔ شگفت نقرہ:۔ ... ایک ...
... کرکے ... گل حکمت کرکے
... سیر اوپلوں میں آگ دیں ... صاف

عمل کریں۔ نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد: جملہ امراض باردہ بلغمیہ یا جملہ ضعف باہ، عام قوت باہ و
امساک کیلئے عجیب الخواص ہے۔

۴۳۔ شگفت نقرہ:۔ برادہ نقرہ ایک تولہ، ابرک سفید ایک تولہ دونوں
کو تین روز آب لیموں سے کھرل کرکے ایک روز لعاب گھیکوار سے کھرل کریں پھر
گولیاں بنا کر خشک کریں۔ ایک مٹی کے برتن میں وہ گولیاں اس طرح
فرش کریں کہ ایک دوسرے پر چڑھ جائیں۔ برتن کو گل حکمت کرکے کم از کم
ایک من جنگلی اوپلوں کی آگ دیں کشتہ ہوگا۔ اسے شیشی میں محفوظ
رکھیں۔ خوراک ایک رتی مناسب ہے۔

فوائد: تپ کہنہ، سل، دق، ضعف جریان، نزف الدم کے لئے بمنزلہ
اکسیر ہے اور جریان کیلئے مجرب ہے۔

۴۴۔ شگفت نقرہ:۔ برادہ نقرہ تولہ، سیماب تولہ کو ایک پاؤ
آب ہلیلہ کے ساتھ کھرل کرکے قرص بنائیں۔ اور بوتہ گلی میں گل حکمت
کرکے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ کریں ہر دفعہ
ایک تولہ سیماب ملا کر ایک پاؤ آب ہلیلہ میں کھرل کرکے پانچ سیر اوپلوں
کی آنچ دیں بہت ہی عمدہ کشتہ ہوتا ہے۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ اور ممسک مولد منی، دافع ضعف باہ
خوراک نصف رتی تک ہمراہ بالائی یا خمیرہ جس میں زعفران بیضہ مرغ
ملائی گئی ہو سات روز تک کافی ہے۔

۴۵۔ شگفت نقرہ:۔ برادہ چاندی تولہ، برگ مہندی کے عرق میں آدھ
پاؤ میں کھرل کرکے قرص بنائیں۔ اور کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے دو سیر
جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح چار پانچ مرتبہ ہر بار آدھ سیر اوپلے
زیادہ کرتے جائیں۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ و حرارت غریزی، ممسک، دافع
سوزاک ہے۔ خوراک ایک رتی مکھن یا بالائی میں کھائیں۔ سوزاک کے لئے
ایک رتی کشتہ ہمراہ ماشہ خیسانہ الائچی خورد، کتھ سفید کباب چینی ایک ایک ماشہ
کے ساتھ ملا کر کھائیں۔ جس کی جلن سے تنگ آ گئے ہوں دکھاتا ہے اس ترکیب
قرص تک کیلئے مفید ہے کشتہ کرکے ... ہر ماشہ کا فوراً اثر
... چار ماشہ کے ... تین روز کھرل کرکے روغن بلسان کے
ساتھ گولیاں بنائیں ... سیاہ بنائیں یہ ایک گولی ... حرارت کے
ساتھ ... کریں۔

۴۶۔ شگفت نقرہ:۔ برادہ چاندی ایک تولہ کو شیر گلہ میں تین پہر کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک چھٹانک گل گاؤ کے نغدہ میں رکھ کر دھاگہ لپیٹ لیں۔ اور گڑھے میں گوبر کی آگ دیں۔ صرف ایک آنچ میں ورنہ دوسری تیسری دفعہ کشتہ ہوگا۔

فوائد: خفقان وسنا لیخولیا و وسواس کو دفع کرتا ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ و بدن ہے۔ خوراک ایک رتی۔

۴۷۔ شگفت نقرہ:۔ برادہ چاندی ایک تولہ ہموزن سیماب ملا کر چولائی خاردار کے شیرہ میں کھرل کریں۔ تا کہ دس تولہ شیرہ صرف ہو جائے۔ چھوٹا قرص بنا کر خشک کر لیں۔ اور قرص سے چار چند چولائی کے نغدہ میں لپیٹ کر دو اوپلے کلاں میں جو بوزن تین چار سیر ہوں پھونک دیں۔ نہایت عمدہ کشتہ ہوگا۔ اس کے ہموزن طباشیر و الائچی ملا کر سحق کریں کہ غبار ہو جائے۔ شیشی میں رکھیں۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد: تپ دق و سل جریان سرعت انزال ضعف باہ ضعف دماغ ضعف جگر سل اور امراض قلب کے لئے اکسیر ہے۔ بادویہ مناسب دیں۔ مثلاً ضعف دماغ کے لئے جلیبی کے ساتھ۔ اور امراض جگر میں ہمراہ مربائے ہبی یا شربت انار میں۔ تپ دق میں ہمراہ مربائے سیب و شربت شفا۔ سل میں ہمراہ شربت اعجاز۔ امراض معدہ میں ہمراہ شربت حب الآس یا انار۔ امراض قلب میں ہمراہ شربت صندل و عرق گاؤ زبان، قوت باہ کے لئے ہمراہ روغن زرد کشتہ۔

۴۸۔ شگفت نقرہ:۔ برادہ یا ورق نقرہ کو ۔۔۔ تعصو ہر کے پانی میں کھرل کریں۔ پھر آب وہ دھک و آب گل سرخ بہاری یا گلاب آتشہ میں کھرل کر کے غلولہ بنائیں ایک بڑے اوپلہ میں ڈال کر پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں شگفتہ ہوگا۔

فوائد: قوت باہ خفقان ضعف معدہ تقویت اعضائے رئیسہ کیلئے اکسیر ہے۔ ضعف معدہ کے لئے طباشیر الائچی خورد مصطگی ہر ایک ۲ رتی۔ یہ کشتہ ایک رتی ملا کر دیں۔ قوت باہ و جریان منی کے لئے پوست اسبغول، الائچی خورد، ست سلاجیت، مروارید ناسفتہ، ثعلب مصری ہر ایک ۲ رتی، فی خوراک ایک برنج کشتہ ملا کر مصری کے ساتھ کھائیں۔ قوت باہ کے لئے مکھن میں ایک برنج سے شروع کر کے دو رتی تک پہنچائیں۔ سال میں تین ماشہ سے زیادہ نہ کھائیں۔ ترشی، تیل سیاہ، روغن سیاہ، گرم خشک چیزوں سے پرہیز رکھیں۔

۴۹۔ شگفت نقرہ:۔ ورق نقرہ ایک تولہ ہینسہ تولہ گب ...

میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ قرص باندھنے کے لائق ہو جائے پھر دو سکورہ میں گل حکمت کر کے خشک ہونے پر بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں اسی طرح تین مرتبہ کریں۔

فوائد: مقوی اعصاب و قوت باہ مانع جریان و امراض رطوبی ہے۔ خوراک چاول برنج ہمراہ خمیرہ یا معجون مناسب۔

۵۰۔ شگفت نقرہ:۔ برادہ نقرہ، سیماب، گندھک آملہ سار، نوشادر ہر ایک ایک تولہ پہلے نقرہ اور سیماب کو ایک پہر کھرل کر کے باقی دوا اور یہ ڈالیں۔ ایک پہر اور کھرل کر کے آتشی شیشی میں داخل کریں۔ شیشی کو گل حکمت کر کے انگاروں کی آگ پر رکھیں شیشی کا منہ کھلا ہوا ہو اس میں لوہے کا تنکا پھیرتے رہیں۔ جب دھواں سیاہی اور سفیدی سے بدل کر نعد نکلنے لگے۔ شیشی کو تامد لیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ رنگ سنہری برنگ ہوگا اسے اہل فن مرگانک کہتے ہیں۔ جو چیز شیشی کی گردن میں بطور جوہر لگی ہوئی ہو۔ اسے علیحدہ رکھیں۔

فوائد: تمام امراض دماغیہ عصبیہ اور نزلیہ کے لئے مفید ہے۔ معدہ اور اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔ ریاح کو توڑتا ہے۔ کھانسی دمہ تپ کہنہ تپ دق اور سل کو دفع کرتا ہے۔ مقوی باہ ممسک مغلظ منی و دافع جریان ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ خوراک ۲ چاول سے نصف رتی تک برگ پان یا بتاشہ یا ادویہ مناسب کے ساتھ کھائیں۔ اور اس جوہر کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ ناخنہ، جالا، پھولا اور نزول الماء کو دفع کرتا ہے۔ تمام امراض چشم کو مفید ہے۔

۵۱۔ شگفت نقرہ:۔ نقرہ خالص کے پترے چار عدد پیسہ کو آگ میں سرخ کر کے سو مرتبہ برہم ڈنڈی کے پانی میں سرد کریں پھر آدھ پاؤ تازہ سکی کے نغدہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ تین مرتبہ اس طرح آگ دینے سے عمدہ کشتہ ہو جاتا ہے۔ خوراک ایک رتی تقویت قلب و معدہ کیلئے بے حد مؤثر ہے۔

۵۲۔ شگفت نقرہ:۔ دو روپیہ کو گرم کر کے شیر ... عمدہ اور شیر و عشر میں سات سات بار بجھائیں۔ پھر پاؤ بھر بنگ کلمی اور نیم پاؤ ... کو سبز رنگ کے نغدہ میں لپیٹ کر غلولہ بنائیں۔ اور گل حکمت کر کے دو پیچکہ خشتی کلاں مٹی دس سیر میں بند کر کے دو فصل لب ملا دیں۔ اور مخروطالبہ جگر میں آگ دیں کشتہ برشکل صالم الحروف نکلے گا۔

فوائد: مسلسل البول قوت شہوت جریان ضعف باہ وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ خوراک ایک رتی۔

تذکرہ عقاقیر

نک چھکنی

نام:- نک چھکنی عطسک۔

صفات و شناخت:- مشہور بوٹی ہے۔ جو ہندوستان کے ہر حصہ میں دریا، ندی، نالوں کے کنارے بکثرت ملتی ہے۔ زمین پر مفروش۔ پتے خورد پھول دستی کے۔ سبز رنگ۔ جڑ خورد ریشہ دار۔ شاخیں باریک۔ ان پر رنگ [illegible]ت۔ عدسوں کے رنگ کی مانند پھول زرد اور بعض جگہ سفید۔ تخم خشخاش کی طرح بے شمار۔ ذائقہ قدرے تلخ۔ بو تیز۔ اگر اس کو ہاتھ میں مل کر سونگھا جائے تو چھینکیں آتی ہیں۔ اس لئے اس کا نام نک چھکنی مشہور ہے۔

اقسام:- یہ بوٹی دو قسم کی ہوتی ہے ایک کے ڈنڈے بڑے ہوتے ہیں۔ اور ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔ اس کو یورپ میں نک چھکنا یا میٹھی نک چھکنی کہتے ہیں۔ دوسری وہ جس کے سونگھنے سے چھینکیں آتی ہیں۔ ذائقہ قدرے تلخ و تیز ہوتا ہے۔ آخر الذکر بھی دو اقسام پر مشتمل ہے۔ سیاہ پھول دار۔ سفید پھول دار۔

تفارق:- بعض لوگ اسے کندش یا عود العطاس کا مترادف جانتے ہیں مگر یہ غلطی ہے بوٹی کا نام چھکنی ہے۔ کندش اس کی جڑ ہے۔

مقام پیدائش:- پانیوں کے کناروں پر موسم برسات کے بعد اوائل سرما میں پیدا ہوتی ہے۔

طبیعت:- گرم خشک درجہ سوم میں۔

مقدار خوراک:- چار رتی۔

افعال و خواص:- یہ بوٹی منقی دماغ اور مقوی ہے۔ مختلف امراض میں نہایت کامیابی سے استعمال کی جاتی ہے۔ اس کے پھول کو ناس میں دینے سے چھینکیں آتی ہیں۔ سر کا درد رفع کرنے کے لئے اس کی ناس مفید ہے۔ اس سے بند شدہ نزلہ کھل جاتا ہے۔

نک چھکنی پیس کر گالوں پر لیپ کرنے سے دانت اور داڑھ کا درد دفع ہوتا ہے۔ نک چھکنی مصفی خون ہے۔ بلغم۔ جذام اور بیٹھ کے امراض دفع کرتی ہے۔

امراض دماغ و اذن وغیرہ:- یہ دماغ کا تنقیہ کرتی ہے اور ان کی رطوبات کو حرکت دیتی ہے۔ نزلہ اور لقوہ کو نافع ہے۔ صرع امراض متعلقہ کو رفع کرتی ہے۔ اس کو مل کر سونگھنے سے چھینکیں بہت آتی ہیں بلکہ بعض اوقات اس کے سونگھنے سے ہچکی بند ہو جاتی ہے۔ کرم دماغ کے واسطے اس کو پیس کر ناس لینے سے دماغ کے کیڑے مر کر نکل جاتے ہیں۔ چھینکیں آ کر دماغ سے تمام فضلات خارج ہوتا ہے۔ ناک کی بدبو دفع ہوتی ہے۔

روغن بنفشہ کے ساتھ پیس کر کان میں ٹپکانے سے ثقل سماعت کو فائدہ ہوتا ہے۔ کان کے اندر کا غلیظ اور میل کچیل صاف ہوتے ہیں۔ تازہ نک چھکنی بشمول مرچ سیاہ گھس کر آنکھ میں لگانے سے غالباً ایک ہی رات میں شبکوری کو آرام ہو جاتا ہے۔ صاف ٹلنے کے واسطے ایک ماشہ نک چھکنی گڑ میں لپیٹ کر کھلانا نہایت مجرب ہے۔

امراض شش:- دمہ کے واسطے ایک ماشہ نک چھکنی پیس کر بجرا چھیل کا پیٹ چاک اور صاف کر کے اس میں بھر دیں اور پیٹ کو سی کر اوپر مٹی کا غلاف چڑھائیں۔ پھر اس کو گمس میں بریان کریں۔ مٹی دور کر کے صرف چھیل کو کھائیں۔ تو کھانسی جاتی رہتی ہے۔ قوت آتی ہے بھوک بڑھ جاتی ہے۔ مدت تک استعمال کرنے سے دمہ سے بھی نجات ہوتی ہے۔

امراض معدہ:- تقویت معدہ کے واسطے ۲ رتی نک چھکنی گڑ میں ملا کر گولی بنا کر کھائیں۔ غذا میں گھی زیادہ استعمال کریں۔ اور بتدریج ایک ماشہ تک پہنچائیں۔ اگر گرمی محسوس ہو تو تخم خرفہ و مصری کے گھونٹ کے ساتھ کھائیں۔ اس سے بھوک بڑھ جاتی ہے اور قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ چونکہ یہ بہت تیز ہے اس لئے اس کا استعمال موسم سرما میں موزوں ہے۔ کرم شکم کے واسطے اس کا سفوف ۲ رتی کھا کر اوپر سے شیر گاؤ میں مصری ڈال کر پئیں۔ تو پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ پھر ان کو بذریعہ مسہل خارج کریں۔ درد معدہ کے واسطے نک چھکنی کا سفوف ۲ رتی قند سیاہ کے ساتھ کھا کر اوپر سے گرم پانی پلائیں۔ درد فوراً ساکن ہو جاتا ہے۔

امراض جگر و طحال:- عام طحال کے واسطے اس کے پتے خشک کر کے ایک ماشہ سے شروع کر کے تین ماشہ تک بتدریج پہنچائیں۔

بڑی سے بڑی تلی ایک ہفتہ میں تحلیل ہو جاتی ہے۔ غذا دہی اور چاول ہونا چاہیئے

امراض مرداں :- سوء مزاج والوں کو اس کے استعمال سے قوت پیدا ہوتی ہے۔ جلوق اور اذکار رفتہ کے واسطے نسخہ مجرب ہے۔ نمک چکنی خشک ۶ رتی زنجبیل ۲ لیشہ ۷ رتی، جائفل ایک رتی، سلاجیت مصفیٰ ایک رتی؛ آملہ سار مصفیٰ ایک رتی سب ادویہ کو کھرل کریں۔ اور ایک چھوہارہ کی گٹھلی نکال کر داخل کریں۔ اور ٹکڑہ ملا کر دھاگے سے مضبوط باندھیں۔ بعد ازاں شیر ماہ گاؤ میں شہد ۲ تولہ ملا کر اس میں چھوہارہ کو پکانا شروع کریں۔ جب دودھ کا کھویا ہو جائے۔ آنچ سرد کریں۔ اور چھوہارہ کو بمع ادویہ کے نکال کر وہ کھویا تناول کریں۔ اور اوپر سے قدرے دودھ نوش فرمائیں۔ ہر روز صبح کے وقت یہ عمل کریں۔ چالیس یوم تک جبکہ شدت کی سردی پڑتی ہو۔ یہ عمل کرتے رہیں! ثقیل، کھٹی اور جماع سے پرہیز کریں تو

امراض زناں :- نمک چکنی کو پیس کر شہد میں ملا کر حاملہ عورت کی ناف پر لیپ کرنے سے اسقاط جنین ہو جاتا ہے۔ مرض اختناق الرحم میں جب دورے جلد جلد ہوتے ہوں یہ بوٹی خشک شدہ بقدر ایک رتی پاؤ بھر دودھ کے ساتھ پینے سے دو تین خوراک سے دورے رک جاتے ہیں؛

امراض جلد :- اور اس کا ضماد کرنے سے اس کو نفع کرتا ہے چھیپ اور چھائیوں کے واسطے نمک چکنی خشک، نمک لاہوری، مجیٹھ ہموزن چھیکر سرشتہ میں ملا کر ضماد کریں۔ رات کو اسی طرح رہنے دیں۔ صبح اٹھ کر اور [illegible] ملا کر اس سے صاف کریں۔ بعد آب گرم سے دھو ڈالیں۔ ہفتہ عشرہ میں نشانات تبدیل ہو کر جلد صاف اور ملائم ہو جائیگی؛

حب نمک چکنی :- افیون مدبر ا تولہ، قند سیاہ کہنہ دہ سالہ ا تولہ آب نمک چکنی سبز ۲ تولہ سے کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ مونگ بنائیں۔ تدبیر افیون یہ ہے کہ افیون خالص کو لوہے کی سلائی کے سرے پر لگا کر سرسوں کے تیل کے چراغ کی لو پر پکائیں؛

فوائد :- ضیق النفس کے لئے مجرب ہے بقدر ایک رتی صبح و شام گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ مجرب ہے؛

دیگر :- ریگ ماہی، تخم سنگھاڑا تازہ، قرنفل ہر ایک چار حصہ، زعفران، مشک، افیون ہر ایک ایک ماشہ، نمک چکنی، ورق طلا، ہر ایک تین حصہ، کباب چینی، دار چینی، ورق نقرہ ہر ایک سات حصہ سب ادویہ کو ہمراہ ایک چھیکر شہد کے ہمراہ گولیاں بقدر نخود بنائیں؛

فوائد :- قوت باہ اور امساک کے واسطے مجرب ہیں۔ ایک گولی سے دو گولی ایک پیالہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔ اور دو گھنٹہ کے بعد مشغول ہوں؛

سفوف نمک چکنی :- نمک چکنی ۳ رتی، کباب چینی ۲ رتی، زعفران ایک رتی، مشک [illegible] چاول، دار چینی ایک ماشہ، بادام چار رتی، افیون چھ چاول، ورق طلا چار رتی، ورق نقرہ سات رتی، خشک [illegible] ریگ ماہی ا ماشہ سفوف بنائیں؛

فوائد :- قوت باہ اور امساک کے واسطے یہ تمام دن ایک پیالہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔ دو گھنٹہ بعد مشغول ہوں۔ جب سینہ میں سوزش معلوم ہو۔ دودھ کا ایک بڑا پیالہ نوش کریں۔ تمام رات یہی عمل کریں [illegible] سیر دودھ ہضم ہوگا۔ اور طاقت و امساک تمام رات قائم رہے گا۔ اسے سفوف کیمیائے حکمت کہتے ہیں؛

روغن نمک چکنی :- نمک چکنی ایک سیر لیکر باریک پیس لیں اور روغن کنجد ایک پاؤ کے ساتھ کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ بعدہ بذریعہ [illegible] روغن کشید کریں؛

فوائد :- تقویت معدہ اعصاب کے واسطے یہ تیل بقدر ۳ رتی پان پر لگا کر کھائیں مجرب ہے؛

دیگر :- نمک چکنی ۲ حصہ روغن [illegible] ا حصہ میں کھرل کر کے ٹکیاں بنائیں اور روغن [illegible] دس حصہ میں بھون لیں تا کہ ٹکیاں جلنے کے قریب ہو جائیں روغن کو صاف کر کے رکھ دیں؛

فوائد :- اشتہاء بڑھانے کے واسطے یہ روغن بقدر [illegible] کھایا کریں [illegible] سے بھوک بڑھ جائے گی۔ کھانا بخوبی ہضم ہوگا۔ خون صالح پیدا ہوگا [illegible]

دیگر :- نمک چکنی کے پتے پیس کر ٹکیہ بنائیں۔ اس ٹکیہ کو روغن [illegible] میں [illegible] روغن کو صاف کریں؛

فوائد :- فالج، لقوہ، تشنج، صرع، سکتہ کے واسطے اس روغن کی مالش بیحد مفید ہے؛

۱۹ ماسک نمک چکنی :- [illegible] قرنفل [illegible] نمک چکنی پچیس ماشہ، مشک ایک رتی سب ادویہ کو [illegible] کے رس میں [illegible] سایہ میں خشک کریں۔ اور [illegible] رکھ دیں؛

فوائد :- نزلہ دائمی [illegible] کے واسطے بطور ناس [illegible]

دیگر :- نمک چکنی، مشک، خولنجاں، سنبل، زعفران، [illegible] ہر ایک ایک ماشہ، تمباکو [illegible] ۲ تولہ [illegible] سفوف بنائیں

فوائد :- سوزش دماغ اور نزلہ کے واسطے بطور ناس استعمال کریں؛

دیگر۔ نمک چکنی پر بہ اصل ہر ایک دو ماشہ، مشک نصف ماشہ، باریک کر کے ناس بنائیں۔

فوائد۔ امراض ناک کے واسطے ناک میں باہر سے پھونکیں، تاکہ بہت چھینکیں آئیں اور مرض رفع ہو۔

ایک مرض ہے کہ دانہ ناک پر وہ پر نکلتا ہے، سوزش بہت ہوتی ہے اور شدت کی تپ آ جاتی ہے۔ بنگال کی طرف یہ مرض بکثرت ہوتا ہے۔ اگر جلد ہی علاج نہ کیا جائے تو مریض فوت ہو جاتا ہے۔ چاہئے کہ رنگ اور گھی ناک کے پردے میں ملیں۔ حدت اور سوزش سے دو سواس بند کریں تاکہ آبلہ پھوٹ جائے۔ اگر آبلہ نہ پھوٹا تو مریض جانبر نہ ہو سکے گا۔

کشتہ جات

کشتہ میس:- میس مصفا ایک تولہ کا ترو بنا کر ایک پاؤ نمک چکنی کے نغدہ میں گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ یہ عمل سات بار کریں، سیاہ رنگ کا کشتہ ہوتا ہے۔

فوائد:- یہ کشتہ مقوی باہ اور مشتہی ہے۔ خوراک ایک رتی۔ آنکھوں میں لگانے سے اکثر امراض چشم کو مفید ہے، سلائی سے لگائیں۔

کشتہ سم الفار سفید:- سم الفار سفید ایک تولہ کو کڑھائی آہنی میں رکھ کر نیچے نرم آگ جلائیں۔ اور تین پہر تک آب نمک چکنی کا چوبہ دیں۔ پھر آب آکاس بیل تازہ کا چوبہ ایک پہر دیں۔ پھر اس کو کوزہ خورد میں ڈال کر اس قدر آب نمک چکنی ڈالیں کہ ایک انگشت اوپر رہے۔ کوزہ کا منہ بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور پانچ سیر اپلوں کے شعلہ بر آوردہ کی آگ دیں۔ کشتہ قائم شدہ نکلے گا۔ برتن کے چندے سے کھرچ کر بحفاظت رکھیں۔

فوائد:- یہ کشتہ مقوی بدن، منعش حرارت غریزی ہے۔ آتشک اور فساد خون کے لئے مفید ہے۔ اس کے استعمال سے جاڑوں میں سردی کم معلوم ہوتی ہے۔ خوراک ایک چاول ملائی یا بالائی کے ساتھ کھائیں۔

کشتہ ہڑتال:- ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو آب نمک چکنی کے ساتھ تین روز کھرل کر کے قرص بنائیں۔ جب خشک ہو تو اس کو تازہ بوٹی کے ایک پاؤ نغدہ میں گل حکمت کریں۔ اور پانچ سیر اپلے شعلہ بر آوردہ کی آگ دیں۔ سفیدی مائل کشتہ قائم بے دود بر آمد ہو گا۔

فوائد:- یہ کشتہ اعلیٰ درجہ کا مصفی خون ہے۔ اقسام تپوں کے واسطے مفید ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب استعمال کریں۔

کشتہ فولاد:- برادہ فولاد خالص ایک چینی کے پیالہ میں ڈالیں۔ اوپر آب نمک چکنی اس قدر داخل کریں کہ دو انگل اوپر رہے۔ اس کو دھوپ میں رکھ دیں۔ جب پانی کم ہو اور ڈالیں۔ چالیس روز کے بعد اس کو نکال کر آب نمک چکنی اور آب انار دانہ ترش ہموزن سے کھرل کریں۔ ایک ہفتہ متواتر کھرل کرنے سے جس قدر پانی خرچ ہو کریں۔ اس کے بعد ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ اور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر صرف آب نمک چکنی سے تین یوم کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ پھر نکال کر ایک یوم اسی بوٹی کے پانی سے کھرل کر کے بدستور ٹکیہ بنا کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ برنگ نسواری کشتہ ہو گا۔

فوائد:- یہ کشتہ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ خون پیدا کرتا ہے۔ چند روز کے استعمال سے سفید اور زرد چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک حسب برداشت طبع۔

دیگر:- برادہ فولاد خالص ایک حصہ، نمک چکنی کا سفوف چار حصہ۔ سفوف کو برادہ فولاد کے نیچے اوپر چینی کے پیالہ میں رکھ کر اوپر سو حصہ بوٹی کا ترش ڈال کر سرپوش رکھ دیں اور پچیس روز کسی محفوظ مکان میں رکھ دیں۔ پھر اتار کر باریک پیس لیں اور محفوظ رکھیں۔

فوائد:- اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ و مشتہی ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ کمزوری دفع کرتا ہے۔ خوراک ۲ رتی صبح و شام کھا سکتے ہیں۔

الامراض والعلاج

چیچک اور خسرہ کا بخار

(از حکیم حافظ جلیل احمد صاحب انصاری)

شیخ الرئیس :- اس بخار میں رفع قبض کے لئے بہترین شے ملین ہے اگر اس سے اجابت نہ ہو تو احتیاط کے ساتھ تھوڑے شیر خشت یا ترنجبین کا اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

یاد رکھیں کہ جب بخار دوسرے دن سے تجاوز کر جائے اور چیچک ظاہر ہونے لگے۔ تو سرد چیزیں استعمال نہ کرائیں کیونکہ اس وقت سردی پہنچانا بسا اوقات بہت بڑی غلطی کا سبب بن جاتا ہے۔ اس لئے کہ اس وقت تو اس امر کی ضرورت ہے۔ کہ ایسی چیزوں سے جو فضول کو باہر کی طرف متوجہ کریں، اور مسدوں کو کھولیں طبیعت کی اعانت کی جائے۔ مثلاً انجیر کا پانی اس حالت میں بہت ہی سود مند دوا ہے۔ کیونکہ انجیر مادہ کو شدت کے ساتھ باہر کی طرف دفع کرتی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ یہ امر مادہ کی مضرت سے بچ جانے کا ایک بہت سبب ہے۔

مندرجہ ذیل دوا بھی اس حالت میں بے حد نفع بخش ہے (صفت) لک مغسول ۲ تولہ، عدس مقشر ۲ تولہ، کتیرا ۱۰ ماشہ، سب کو تقریباً پاؤ بھر پانی میں پکائیں۔ جب نصف رہ جائے۔ تو صاف کرکے پلا دیں۔

یہ دوا بھی چیچک کو ظاہر کرنے کے لئے بہت سود مند ہے (صفت) انجیر عدد ۹ تولہ، عدس مقشر ۱ ماشہ، لک مغسول ۳ ماشہ، کتیرا ۳ ماشہ، بادیان ۳ ماشہ، سب کو ڈھائی پاؤ پانی میں پکائیں۔ جب ایک تہائی پانی باقی رہے تو صاف کرکے پلائیں۔ اس سے دل اور اس کے آس پاس کی گرمی دور ہو جاتی ہے۔ اور خفقان کی شکایت جاتی رہتی ہے۔

یہ بھی ملحوظ رکھیں کہ چیچک اور خسرہ کے مریضوں کے پیٹ پر کوئی لیپ ہرگز نہ لگایا جائے۔ ورنہ اس سے ایک وقت نفس میں تنگی یا اسہال ہوں، اور بول الدم (خون کا پیشاب) کی شکایت پیدا ہو جانے کا خطرہ ہے۔

جب چیچک پوری طرح باہر نکل آئے اور مرض ساتویں دن سے تجاوز کر جائے نیز نضج مکمل ہو جائے تو بہتر یہ ہے کہ سوئی کی سلائی سے آبلوں کو نرمی کے ساتھ پھوڑ کر روئی سے رطوبت صاف کر دیں۔ اس کے بعد تبلیخ کرکے بعض آبلوں کو نمکین پانی سے دھوئیں لیکن چھوٹے سے آبلے تکلیف دہ آپ حال ہی میں پھوٹنے لگے ہوں۔ ان کی تبلیخ نہ کریں۔ ورنہ سخت تکلیف ہوگی ان کے علاوہ باقی آبلوں کی کریں۔ اور جب ان بڑے آبلوں کے پھوڑنے کا موقع بند ہو جائے۔ تو ان کی بھی کر دیں۔ لیکن یہ یاد رکھیں۔ کہ مکمل نضج سے پہلے ہرگز تبلیخ نہ کریں۔ ورنہ سخت درد اور ورم وغیرہ کے پیدا ہو جانے کا خطرہ ہے البتہ نضج کامل کے بعد تبلیخ بہت ضروری امر ہے۔ اس سے آبلے خشک ہو کر جلد جھڑ جاتے ہیں۔ تبلیخ ایسے نمکین پانی سے کرنی چاہئے۔ جس میں تھوڑی سی زعفران بھی ملائی گئی ہو۔ اگر پانی کی بجائے گلاب خالص میں نمک ملا کر استعمال کیا جائے۔ تو بہت ہی اچھا ہے۔ نیز اگر گرم پانی میں گل سرخ برگ جھاؤ اور عدس جوش دیکر صاف کریں۔ اور اس میں نمک ملا کر کام میں لائیں۔ تو اس غرض کے لئے نہایت درجہ نافع ہے۔ خصوصاً اگر صندل اور کافور بھی اس میں شامل کرلئے جائیں تو بہت ہی سود مند ہے۔

جھاؤ کی دھونی بھی چیچک کے لئے بہت سود مند ہے۔

چیچک کے آبلوں کے خشک ہونے کے بعد اور ان کے پیپ دار ہونے کی حالت میں کسی مناسب تیل کا استعمال بھی بہت نافع ہوتا ہے۔ خشک ہونے کے بعد تو اس لئے کہ وہ جلدی جھڑ جائیں اور متقرح ہونے کی صورت میں اس لئے کہ تیل مرہموں کی اصل اور ان کا جزو ہوتا ہے۔ مرہم ابیض بھی چیچک کے زخموں کے لئے عمدہ دوا ہے۔

چیچک کے آبلوں کو خشک کرنے کا اہتمام اس طرح کریں کہ مریض کو چاول، باجرہ، جو اور باقلا کے آٹے پر لٹائیں۔ اس کی مناسب صورت یہ ہے کہ مذکورہ بالا آٹے بقدر مناسب لیکر مریض کے بستر میں بچھا دیں۔ کیونکہ اس میں سے ان کا اثر آبلوں میں نفوذ کرتا ہے۔

آنکھ کی حفاظت کے لئے چیچک کے شروع میں انار کے گودے کا پانی بہت عمدہ ہے۔ آنکھ میں قطرہ قطرہ کرکے ٹپکائیں۔ جب چیچک نکل آئے۔ تو گلاب خالص میں کافور ملا کر آنکھ میں ڈالنا بہت نافع ہے۔ جب چیچک کے بعد آنکھ کے [illegible] ہونے کے لئے [illegible] آنکھ میں لگاتی ہیں۔ اس سے غبار [illegible] زائل ہو کر آنکھ صاف ہو جاتی ہے

شیاف ابیض بھی آنکھ میں بثرہ (پھنسی) پیدا ہونے کی بہت عمدہ دوا ہے۔

ناک کے نتھنوں کی حفاظت کیلئے تنباکو کا استنشاق (ناک میں سڑکنا) بہت نفع بخش ہے۔

پھیپھڑوں کی حفاظت کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے کہ عدس (مسور) کا تخم خشخاش کے ساتھ شیرہ نکال کر مریض کو پلائیں۔

دل کی حفاظت کے لئے انزروت مغسول کتیرا اور بادیان والا نسخہ جو اوپر گزر چکا ہے۔ بہت نافع ہے۔ دل کی حرارت کو دور کرتا ہے۔ اور مانع نقصان ہے۔

علامہ طبری صاحب فردوس الحکمت رحمہ: جب چیچک نکلنے کی علامات رونما ہوں۔ تو آنکھوں میں ایسا سرمہ لگائیں جو آس کے پانی یا ہرے دھنیے کے پانی میں سحق کر کے بنایا گیا ہو۔ نیز انار کا پانی مع اس کے چھلکے اور شحم (درمیانی پردہ) کے نچوڑ کر آنکھ میں ٹپکائیں۔ جلاب کے ساتھ کشک جو پلائیں۔ انزروت مغسول، عدس مغسول غیر مقشر ہر ایک ۵ تولہ، کتیرا ۱۰، ان سب کو تقریباً تین چھٹانک پانی میں اس قدر پکائیں۔ کہ نصف رہ جائے۔ اس کے بعد صاف کر کے مریض کو پلائیں۔ اس سے چیچک بہت جلد باہر آجاتی ہے۔ غذا میں مسور بریان مقشر کو انار کے پانی میں پکا کر کھلائیں۔

جب چیچک کے آبلے خشک ہونے لگیں۔ تو چاول کے آٹے میں تھوڑے زعفران ملا کر گلاب خالص میں پیس کر لگائیں۔ جھاؤ کی دھونی بھی چیچک اور داغوں کو نفع عجیب بخشتی ہے۔

علامہ ابن ہبل صاحب مختارات رحمہ: آنکھوں کی حفاظت کے لئے سرمہ سیاہ جو ہرے دھنیے کے پانی میں پیس کر خشک کر لیا گیا ہو۔ آنکھوں میں لگائیں۔

جب چیچک کے آبلے خشک ہو جائیں۔ اور کھرنڈ جھڑنے میں دیر ہو تو ان پر روغن کنجد بعدہ روغن گل نیم گرم لگائیں۔

علامہ الانطاکی رحمہ: انزروت مغسول، عدس اور کتیرا کا جوشاندہ چیچک کو ظاہر کرنے کے لئے سب سے اچھی دوا ہے۔

جب چیچک ظاہر ہونا شروع ہو تو مہندی میں تھوڑے زعفران اور گل عصفر (کسم کے پھول) ملا کر پانی میں پیس کر تھوڑے سرکہ ملا کر مریض کے پیر کے تلوؤں پر لیپ لگائیں۔ اور جب تک مریض اچھا نہ ہو جائے یہ عمل کرتا رہے۔ یہ محافظ چشم ہے۔

آنکھ کی حفاظت کے لئے آنکھ میں اثمد سرمہ سیاہ لگانا بھی نافع ہے۔

جاننا چاہئے کہ چیچک اس خون حیض کے فضلات سے پیدا ہوتی ہے جس سے جنین غذا حاصل کرتا ہے۔ یہ اس کے اعضاء میں باقی رہ جاتے ہیں۔ اس کی شکایت عموماً اس وقت لاحق ہوتی ہے۔ جب بچہ سن نمو کو پہنچتا ہے۔ اور اس کی حرکات میں قوت پیدا ہوتی ہے۔ اس سے پہلے سوائے سنین وبائیہ (وبائی سالوں) کے پیدا نہیں ہوتی۔ ضعیف المزاج لوگوں میں اس کا ظہور دیر میں بھی ہوتا ہے۔ چنانچہ بسا اوقات سن شیخوخت (بڑھاپا) میں پیدا ہوتی ہے بعض لوگوں میں دو مرتبہ بھی اس کا ظہور ہوتا ہے۔ اس کا دارومدار طبیعت کے متنبہ ہونے پر ہے۔ بہرحال اطباء کے اقوال سے جہاں تک واضح ہوتا ہے وہ یہ ہے۔ کہ کسی شخص کو اس کی پیدائش سے نجات نہیں ملتی (عمر بھر میں ایک یا دو مرتبہ ضرور نکلتی ہے)۔ لیکن میرے خیال میں اگر کسی شخص کی حرارت غریزی قوی اور کثیر ہو۔ اور حرکات بھی اس کے بدن میں وافر ہوں۔ تو یہ فضلات بغیر چیچک پیدا کئے بھی تحلیل ہو جاتے ہیں۔ جہاں تک اس کے علاج کا تعلق ہے۔ خواص میں تصریح کی گئی ہے۔ کہ جو شخص گدھی کا دودھ پئے اور بدن پر ملے۔ اس کو چیچک نہیں نکلتی۔

شارح اسباب: چیچک میں ملینات (پاخانہ نرم کرنے والی دوائیں) کا استعمال سخت خطرناک ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ طبیعت کو اس کے فعل سے روک دیتی ہیں اس لئے کہ یہ فضول کو اندرون بدن کی طرف مائل کرتی ہیں اور طبیعت ان کو بیرون بدن کی طرف دھکیلنا چاہتی ہے۔ علاوہ ازیں چیچک کا مادہ ظاہر ہے کہ وہ کیفیت سے خالی نہیں ہوتا اس لئے اس کو بیرونی خسیس اعضاء سے اندرونی اعضاء کی طرف متوجہ کرنے میں اندیشہ ہے۔ کہ وہ اعضائے رئیسہ و شریفہ پر گر کر غشی وغیرہ نہ پیدا کر دے۔

امام سویدیؒ: مہندی کو پانی میں پیس کر پیر کے تلوؤں پر لیپ لگائیں (بوقت رات) لگائے رہیں۔ یہ چیچک اور خسرہ کے مریض کو سود مند اور محافظ چشم ہے۔

غذا میں مسور چیچک اور خسرہ کے مریضوں کیلئے سب سے زیادہ نافع غذا ہے۔

صاحب کامل الصناعۃ: چیچک کو ظاہر کرنے کیلئے مندرجہ ذیل نسخہ بہت مفید ہے۔ صندل، عدس مقشر ۳۰ ماشہ، کتیرا ۳۰ ماشہ، بادیان ۹ ماشہ، خرفہ مغسول ۳۰ ماشہ، انجیر ۵ عدد سب کو ڈھائی پاؤ پانی میں پکائیں یہاں تک کہ ایک تہائی باقی رہ جائے اس کے بعد چھان کر صاف کریں۔ اور تھوڑے زعفران اس میں گھول کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ نفع مند ثابت ہوگا۔

اگر مریض کو قبض کی شکایت ہو تو شیرخشت یا ترنجبین ملا کر پلائیں۔ اگر اس سے رفع نہ ہو تو تمر ہندی، آلو بخارا، شیرخشت استعمال کرا سکتے ہیں۔

روہے ککرے

(از جناب حکیم ڈاکٹر [illegible] صاحب)

کُرے آنکھوں کی ایک تکلیف دہ اور خطرناک بیماری ہے۔ جب یہ شکایت پرانی ہو جاتی ہے اور علاج کی طرف زیادہ توجہ نہیں کی جاتی۔ تو اس کا آخری نتیجہ بے بصری ہوتا ہے۔

اطبائے قدیم نے عمل وقوع کے لحاظ سے اسکو امراض اجفان میں شمار کیا ہے۔ مگر اطبائے جدید آنکھ کے امراض میں شامل کرتے ہیں۔ لیکن یہ کوئی ایسی بات نہیں۔ جس پر بحث کی جائے۔

اسباب:۔ اس مرض کا اصل سبب [illegible] ہے۔ لیکن گرد و غبار، غذا کی خرابیاں، دھوئیں کے بکثرت آنکھوں میں پہنچنے، آنکھوں میں تیز قسم کے سرمہ یا دوسری دوائیں لگانے سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ یہ مرض چونکہ بلاشبہ متعدی ہے۔ اس لئے مریض کی آنکھ کا مواد تندرست آدمی کی آنکھ میں لگ جائے۔ تو یہ بیماری لاحق ہو جاتی ہے۔

علامات:۔ مخصوص علامات تو یہ ہیں کہ ابتدائی حالات میں آنکھ سرخ ہونے، متورم اور روشنی سے نفرت ہوتی ہے۔ آنکھوں سے پانی بہتا ہے سخت قسم کی چبھن ہوتی ہے۔ رات کو پلکیں مواد کی زیادتی کی وجہ سے چپک جاتی ہیں۔ لیکن جوں جوں یہ مرض پرانا ہوتا جاتا ہے تکالیف میں تخفیف ہوتی جاتی ہے۔ اور آخر میں صرف آنکھیں چندھیائی ہوئی اور تیز دھوپ سے تکلیف محسوس کرتی ہیں۔ آنکھیں بند کرنے میں ایسا محسوس ہوا کرتا ہے جیسے آنکھ کے پردے پر کوئی نوکدار چیز چبھتی جا رہی ہے۔ صبح کے وقت کم و بیش مواد پلکوں پر جمع شدہ ملتا ہے۔ یہ تکلیف اکثر زکام کے ساتھ بھی ہوتی ہے۔ مقامی طور پر پلک کو الٹ کر دیکھا جائے۔ تو ابتدائی حالات میں پپوٹے کے اندر باریک باریک سرخ رنگ کے دانے نظر آتے ہیں۔ دو چار دن کے بعد ان کی رنگت کچھ زردی مائل ہو جاتی ہے۔ یہ دانے مل جل کر ایک اونچا ابھار بنا لیتے ہیں۔ جو بے حد تکلیف دہ ہوتا ہے۔ جب مختلف طریقوں سے یہ دانے کچھ پچکے پڑ جاتے ہیں۔ تو ان کی جسامت بڑھ جاتی ہے اور کچھ چپٹے سے ہو کر سخت ہو جاتے ہیں۔ اور اس طرح یہ مرض مستقل صورت اختیار کر لیتا ہے ان حالات میں کبھی آنکھ کا پردہ زخمی ہو جاتا ہے رفتہ رفتہ ضعف بصر کی شکایت بڑھتی جاتی ہے اور ایک عرصہ میں بصارت بالکل زائل ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ دانوں کا ابتدائی علاج تو کچھ زیادہ مشکل نہیں لیکن جب یہ پرانے ہو جاتے ہیں۔ تو علاج دشوار ہو جاتا ہے۔ علاج کی سب سے پہلی اور بڑی مشکل یہ ہے کہ مریض اپنی بیماری کو معمولی سمجھ کر معالج کی ہدایت پر پورے طور سے عمل نہیں کرتے۔ ہر مریض یہ سمجھتا ہے کہ وہ آنکھوں کا مرض ہے اور آنکھوں میں دوا لگانا ہی اس کی صحت کے لئے ضروری اور کافی ہے۔ حالانکہ اصولاً جس قدر ادویات کا لگانا ضروری ہے۔ اسی قدر بلکہ اس سے زیادہ نزلہ کی روک تھام، دماغ کی تقویت، معدے کی درستی، خون کی صفائی کے لئے ادویات کا اندرونی طور پر استعمال کرنا لازمی ہے۔ ہم نے کبھی نہیں دیکھا کہ کوئی ان دانوں کا مریض محض لگانے کی ادویات سے صحتیاب ہو گیا ہو۔ ہم اندرونی علاج کو مقدم سمجھتے ہیں۔ ناظرین کی سہولت کیلئے ہم علاج کی دو قسمیں مقرر کر کے ان کو الگ الگ بیان کرتے ہیں:۔

مقامی علاج:۔ ابتدائی حالت میں جب کہ علامات حاد ہوں جلدی سکون پیدا کرنیکے لئے پلک الٹ کر کاسٹک لوشن لگائیں۔ سردی کے موسم میں یہ طاقت ۵ گرین فی اونس اور گرمیوں میں ۲ تا ۳ گرین والا ہونا چاہیے کاسٹک لگانے کے فوراً بعد نمک کے پانی سے آنکھ کو دھو ڈالیں جب تک کئی مرتبہ آنکھ پر نمک کا پانی بہا نہ لیا جائے پلک کو ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ دھونے سے قبل اگر پلک چھوٹ گئی تو آنکھ میں زخم ہونے کا قوی امکان ہے۔ اس کے بعد سرد پانی کے چھینٹوں یا سرد پانی کی گدی سے آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچائیں۔ جب آنکھ زیادہ ماؤف ہو تو کاسٹک لگانے سے پہلے کوکین لوشن کا ایک قطرہ ٹپکانا بہت مفید ہے۔ مرض کی شدت کے زمانہ میں کوکین لوشن کا استعمال نہایت ضروری ہے کوکین لوشن ۲ گرین فی اونس والا ہونا چاہئے۔ اس عمل کے دو تین گھنٹہ بعد سے شام تک تین چار مرتبہ پروٹارگل لوشن آرجی رول ایک ایک قطرہ ٹپکاتے رہنا چاہئے۔ یہ لوشن سردی کے زمانہ میں پانچ اور گرمی میں دس فیصدی کے تیار کئے جائیں۔ سوتے وقت آنکھ میں مرہم زعفرانی یا پیلا آئنٹمنٹ لگائیں۔ مرہم زعفرانی کا نسخہ ذیل میں درج کیا جائیگا۔

اگر ورم زیادہ ہو۔ تو بورک ایسڈ کے پانی میں ملا کر گرم کریں اور ٹکور کریں۔ درد کی زیادتی ہو تو اس میں کوکنار کا جوشاندہ یا تھوڑی افیون بھی شامل کر لیں۔

جب کاسٹک لگانے کے بعد یا پہلے ہی مریض کی آنکھ میں سوزش اور درد زیادہ ہو تو حسب ضرورت یا بکری کے دودھ میں روئی تر کر کے آنکھ پر بار بار رکھنے سے بہت

سکون ہوجاتا ہے۔ اگر اس سے بھی زیادہ سکون مطلوب ہو تو دودھ میں تھوڑی افیون ملا کر لیں۔

چوبیس گھنٹے بعد پھر کاسٹک لگائیں اور دس دن بعد پھر تا کہ باقاعدہ علاج جاری رہے۔ جب عوارضات میں سکون پیدا ہوجائے تو کاسٹک کا استعمال تیسرے روز کریں۔ پھر ہفتہ میں ایک بار لگائیں۔ اس کے بعد پندرہ دن میں لیکن عوارضات میں تخفیف کے بعد کاسٹک لوشن کی قوت کو بڑھا دینا چاہئے۔ بہت پرانے گروں کے لئے تیس گرین کا کاسٹک لوشن لگا سکتے ہیں۔ مگر اس قسم کا لوشن استعمال کرنے میں بڑی احتیاط کرنی چاہئے۔ گرمیں لوشن بھی استعمال کریں۔ بعد آنکھ کے دھونے میں گلاب عرق جلدی سے کام لیں۔

انتباہ:۔ محترم حکیم صاحب نے رو ہوں کے علاج میں کاسٹک لوشن ۲۰ گرین فی اونس تک کا استعمال تحریر فرمایا ہے۔ یہ دوا چونکہ ایک تیز قسم کا کاسٹک ہے اس لئے اس کے استعمال کی جرأت اطبائے کو نہ کرنی چاہئے۔ مبادا کسی کو نقصان ہو۔ بلکہ ۱۰ گرین فی اونس سے زیادہ طاقت کا کاسٹک بھی خطرے سے خالی نہیں۔ بہرحال زیادہ طاقت کے لوشن صرف ماہر ڈاکٹروں کے لئے مخصوص سمجھنے چاہئیں۔ ایڈیٹر

آنکھیں دھونے کا پیالہ:۔ خاص طور پر لحاظ رکھیں مسلمان تو دن میں پانچ دفعہ ہر وضو کے ساتھ آنکھیں دھوتا ہی ہے۔ لیکن دوسرے مذاہب کے آدمیوں کو بھی آنکھیں دھونے کا اہتمام کرنا چاہئے۔ آنکھیں دھونے کا ایک مخصوص گلاس جو عام طور پر بکتا ہے رو ہوں کے مریض کے یہاں ہونا ضروری ہے۔ اس گلاس میں بورک ایسڈ کا لوشن یا پھٹکری لوشن بھر کر آنکھ اس میں ڈبو کر کھولیں۔ اس کا اثر بہت اچھا ہوتا ہے۔ لیکن ایک لوشن کو مستقل طور پر اختیار نہ کریں۔ بلکہ بدلتے رہیں۔

نسخہ پوٹلی:۔ آنکھوں کو دھونے، صاف کرنے اور سرخی و گرمی کو دفع کرنے کیلئے پوٹلی کا یہ نسخہ نہایت اچھا ہے۔ ہوالشافی: پھٹکری سفید، پٹھانی لودھ، سفیدہ ہر ایک ۳ رتی، طوطیا سبز، افیون، زعفران ہر ایک ایک رتی، رسوت ۳ رتی، ہلیلہ سبز چھلکا کو نیم کوفتہ کرکے رکھیں اور نیم کوفتہ کرکے رکھیں، اور صاف سفید باریک کپڑے میں پوٹلی بنا کر پانی میں بھگو دیں اور ہاتھ سے آنکھوں پر پھیریں۔ بعد میں پوٹلی کو خشک کر لیں جو موسم ہو۔ تو پانی کے بجائے عرق گلاب بھی استعمال ہوسکتا ہے۔

مرہم زعفرانی:۔ رو ہوں کے ہوں میں مفید ہے۔ لگانے کے چند منٹ بعد آنکھیں ہلکی ہوجاتی ہیں۔ ہوالشافی: زعفران ۳ ماشہ، افیون ۳ ماشہ، مرسنت، ایلوا ہر ایک ۲ ماشہ، ویسلین سفید ۲ تولہ میں شامل کرلیں۔

مرہم سبز: معروف پرانے رو ہوں میں کام آتا ہے۔ ہوالشافی: طوطیا سبز ۲ رتی، پھٹکری سفید ۲ ماشہ، کافور ۱ ماشہ، ویسلین سفید ۲ تولہ میں شامل کریں۔

مرہم کافوری:۔ پرانے رو ہوں کی عمدہ دوا ہے۔ ہوالشافی: کافور ۱ تولہ، نیم کے پھل ۲ تولہ صاف کپڑے کی بتی میں لپیٹ کر سرسوں کے تیل کے ذریعہ کاجل حاصل کریں۔ یہ کاجل ۱ تولہ، بورک ایسڈ ۳ ماشہ، ویسلین سفید ۲ تولہ بطریق سابق مرہم تیار کریں۔

شیاف ابیض:۔ اس حالت میں جبکہ ورم و سرخی زیادہ ہو یا آنکھ میں زخم ہوگیا ہو تو بہت مفید ہے۔ ہوالشافی: سفیدہ ارزیر ۱ تولہ، نشاستہ گندم ۲ ماشہ، افیون خالص، صمغ عربی، دم الاخوین ہر ایک ۲ ماشہ، سفیدی بیضہ مرغ میں کھرل کرکے شیاف تیار کریں۔ بوقت ضرورت عورت کے دودھ میں حل کرکے لگائیں۔

شیاف چاکسو:۔ آنکھوں کے بہت سے امراض میں مفید ہے۔ یونانی ادویات میں افیون کے بعد چاکسو کا نمبر سب سے پہلا ہے۔ ہوالشافی: چاکسو سیاہ چھلکا دور کیا ہوا، جست سوختہ سفید ہر ایک ۱ تولہ، پھٹکری بریاں ۶ ماشہ، افیون خالص ۳ ماشہ، آب برگ حنا سبز ۵ تولہ میں کھرل کرکے شیاف بنائیں۔ تیز رو ہوں پر جبکہ گرمی کا موسم ہو گلاب میں اور ٹھنڈے جل پر سردی کے موسم میں شہد میں گھس کر لگائیں۔

نوٹ: خصوصاً چھوٹی مکھیوں کا شہد امراض چشم میں بہت مفید ہے۔ اگر ضعف بصر کیلئے خالص شہد نیم کی سلائی سے روزانہ لگایا جائے۔ تو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

سرمہ:۔ میرے بائیس سالہ تجربات میں رو ہوں اور ضعف بصارت کے لئے یہ ایک اچھی چیز ہے۔ مگر مرض کی حدت کے وقت اس کا استعمال نہیں کیا جاتا۔ پرانے رو ہے خواہ کتنے ہی عرصے کے ہوں اس کے استعمال سے جاتے رہتے ہیں۔ ہوالشافی: چاکسو مقشر ۱ تولہ، زعفران ۱ رتی، نقرہ، مرچ، نمک لاہوری ہر ایک ۱ ماشہ، طوطیا سبز، مشک خالص، مروارید ہر ایک ۲ ماشہ، ورق طلا ۱ ماشہ، سرمہ اصفہانی جملہ اجزا کو سرمہ کریں۔ ۵ مرتبہ آب کیلا، آب نیم، آب حنا میں بجھایا جائے، عرق گلاب میں کھرل کرکے رکھیں۔

سرمہ:۔ اگرچہ تیز ہے مگر مجرب ہے۔ نئے رو ہوں میں استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ ہوالشافی: پھٹکری سفید، طوطیا سبز، فلفل سیاہ، پٹھانی لودھ ہر ایک ۲ ماشہ، افیون ۱ ماشہ، کافور ۱ ماشہ، سرمہ سیاہ ۲ تولہ۔ املی کے پتوں کے عرق پانی میں کھرل کرکے سرمہ بنائیں۔

سرمہ: ہوالشافی: نہایت سرخ حب، شورہ قلمی ہر ایک ۲ ماشہ، سرمہ سیاہ ۲ تولہ، عرق میں کھرل کرکے سرمہ بنائیں۔

سرمہ برائے بچوں کے لئے:۔ بچوں اور ان کی آنکھوں کے اکثر امراض میں مخصوص چیز ہے
بچوں کی آنکھوں میں کوئی تیز چیز مثلاً کاشنگ وغیرہ کا استعمال نہ کرنا ہی اولیٰ ہے۔
ہم نے چند بچے دیکھے جن کی آنکھوں میں کاشنگ بے احتیاطی سے لگانے کی وجہ سے زخم
ہو گئے تھے۔ ان میں سے چند تو اچھے ہو گئے تھے اور چند کی آنکھیں جاتی رہیں
جس گھر میں یہ سرمہ تیار ہوگا بچوں کی آنکھوں کے لئے کسی اور دوا کی ضرورت نہیں
ہوگی۔ وصفہ: جست ۱ تولہ، چاکسو ۲ ماشہ، افیون ۱ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ، املسی کی تھالی
میں ایک سلم چھالیہ کی مدد سے گھسنا شروع کریں۔ اور ایک ایک نیم کی کونپل ڈالتے رہیں
جب کونپلیں ختم ہو جائیں اور سرمہ مثل غبار بن جائے احتیاط سے رکھیں۔ روزانہ
رات کو پلک الٹ کر لگا دیا کریں۔ اوپر سے تھوڑا گھی لگا دینا چاہئے۔ تاکہ صبح کو
پلکیں آپس میں چسپاں ہو کر تکلیف نہ دیں۔

نوٹ:۔ تمام سرمے رات کو سوتے وقت لگانے چاہئیں اور سرمہ لگانے کے بعد
سو جانا چاہئے۔ دن کے وقت ان کا استعمال اس لئے اچھا نہیں ہوتا۔
کہ جاگنے کی حالت میں لامحالہ آنکھوں کو حرکت ہوگی۔ سرمہ منتشر ہوگا۔ اور
پلکیں چپکنے کی وجہ سے زحمت و ناگواری محسوس ہوگی۔

تمام سرمے رات کو سونے اور صبح کو ہاتھ منہ دھونے کے بعد لگانے چاہئیں بہتر
یہ ہوگا کہ ایک ہی دوا پر اکتفا نہ کیا جائے بلکہ ان میں سے دو یا تین نسخے
منتخب کر لئے جائیں اور ادل بدل کر کے استعمال کئے جائیں۔

اندرونی علاج:۔ اس علاج میں ہمیشہ تین باتوں کو مدنظر رکھ کر نسخہ جات
تجویز کرنے چاہئیں۔ تقویت و تنقیہ دماغ، تقویت معدہ و تصفیہ امعاء، تصفیہ خون،
اس لئے کہ جب دماغ کمزور ہوگا نزلہ پیدا ہوگا اور جب ہضم خراب ہوگا تو قبض کی
شکایت ہوگی۔ آنکھوں میں فوری اثر ہوگا۔ آپ ہر ایسے مریض سے دریافت کر سکتے ہیں
کہ جس کو ہر روز اجابت بافراغت نہیں ہوتی۔ آنکھوں میں تیرگی محسوس کرتا ہے اور
اس کا امتحان ہر وقت ہو سکتا ہے جب ایسے مریض کا خون صاف نہ ہو اور علاج
سے صاف کرنے کے بعد معلوم کیا جائے۔ تو عوارضات میں خفت ظاہر ہوگی۔ غرض ان
تینوں امور کو آنکھوں کے معاملہ میں بڑا دخل ہے۔ اور جب اس قسم کی شکایات
مرکب ہوں۔ تو آپ کو نسخہ بھی اسی ترکیب کے ساتھ مرتب کرنا چاہئے۔ مثلاً کسی کے سر میں
درد رہتا ہے چکر آتے ہیں نسیان کا غلبہ ہے۔ تو سمجھ لیجئے۔ کہ اس کا دماغ بہت کمزور ہے
اس کے لئے آپ کو نسخہ بھی بہت ہی قوی تجویز کرنا ہوگا لیکن اس میں کسی ترکیب
کی ضرورت ہوگی۔ بلکہ صرف خمیرہ ابریشم ارشد والا ۵ ماشہ، مرجان جواہر والا
۲ چاول صبح کو عرق منڈی ۶ تولہ و شربت عناب ۲ تولہ کے ہمراہ خمیرہ گاؤزبان
عنبری ۵ ماشہ، مرجان سادہ نصف رتی، عرق بادیان ۶ تولہ، شہد خالص ۲ تولہ
کے ہمراہ شام کو سخت سے سخت ضعف دماغ کے لئے آپ کا یہ نسخہ یقین کے ساتھ
کارآمد ہوگا۔ اب عوارضات کے ساتھ اس کی ترکیب ملاحظہ ہو۔ اگر مریض کو
چھینکیں بکثرت آتی ہوں۔ تو خمیرہ کو کم کر دیں ۵ ماشہ صبح کو تریاق نزلہ ۲ ماشہ شام کو
نسخہ مندرجہ صدر میں اضافہ کرنا ہوگا اور اگر مریض قبض کا بھی شاکی ہے تو اطریفل کبیر
رات کو سوتے وقت دلوایا جائیگا اگرچہ موجودہ شکایات کے لئے یہ نسخہ مکمل ہو گیا
لیکن دوران استعمال میں کشتہ جات کے استعمال سے ممکن ہے کہ یبوست کی شکایت
پیدا ہو۔ اگر ایسا ہو تو تازہ مکھن غذا کے ہمراہ استعمال کرنے کی ہدایت کیجئے۔ یہ بات بھی
کافی نہ ہو۔ تو ایک وقت کا کوئی سا بھی کشتہ نسخہ سے خارج کر دیجئے۔

اگر ضعف دماغ کی خفیف سی شکایت ہے تو خمیرہ گاؤزبان سادہ ۹ ماشہ
مغز بادام ۱ عدد، دمِ فقرہ ایک عدد صبح کو عرق منڈی کے ہمراہ کشتہ مرجان سادہ
نصف رتی عرق بادیان کے ہمراہ شام کو کافی ہوتا ہے۔

ضعف دماغ کے ساتھ ساتھ اگر سوداویت کی بھی شکایات ہوں
تو کشتہ جات استعمال نہیں ہوں گے صرف قبل الذکر نسخوں میں عرق منڈی،
عرق بادیان کے بجائے عرق مصفی یا عرق خیرہ دینا مفید ہوگا۔ رات کو رفع قبض
کے لئے اگر ضرورت ہوگی۔ تو اطریفل شاہترہ دیا جائیگا۔

ان تمام ادویات کے دوران استعمال میں ایارج فیقرا کا استعمال بھی
گاہ بگاہ ضروری ہوگا۔ ان ادویات کا تفصیلاً ذکر آ گیا۔ ان کے علاوہ اس سلسلے کی
معروف ادویہ حسب ذیل ہیں۔ جو ہر دواخانہ میں بنی بنائی دستیاب ہو سکتی ہیں
جس دواساز پر آپ ذاتی اطمینان رکھتے ہوں۔ خرید لیجئے۔

اطریفل زمانی، اطریفل ملین، اطریفل اسطوخودوس، حب جدوار، حب شفاء،
جوارش جالینوس سادہ اور لولوی۔

یہ تو تعداد تھی العلاج۔ اب میں اپنے مجربات عرض کرتا ہوں۔ جو میرے
یہاں اس سلسلے میں برتے جاتے ہیں۔

خمیرہ بادام لقراطی:۔ تقوی دماغ دافع نزلہ اور قبض تلین ہے۔ وصفہ:
جلیلہ [illegible] ۵ تولہ، اسطوخودوس ۵ تولہ، کہربا، ابریشم، گل گاؤزبان، بہمن سفید، کشنیز
خشک، بادیان خشک ہر ایک ایک تولہ تمام ادویہ کو رات بھر پانی میں تر رکھیں
صبح جوش دیکر چھان لیں۔ اور شکر سفید ۱ پاؤ، شہد خالص [illegible] تولہ ڈال کر خمیرہ کا
قوام بنالیں۔ بعد میں مغز بادام شیریں مقشر ۲ تولہ، دمِ فقرہ ۹ ماشہ کو انتہائی
باریک پیس کر شامل کریں۔ خوراک ۱ تولہ روزانہ شام کو جب یبوست امعاء کی
زیادہ شکایت کرنا مقصود ہوتی ہے۔ کل نسخے میں روغن بادام ۶ تولہ اور اضافہ
کر دیا جاتا ہے۔

خمیرہ منڈی :- مقوی و منقی دماغ، محافظ ارواح و قوت بصر۔ غرض
ہر سہ اصول کو مد نظر رکھا گیا ہے اکثر تجربہ میں ایک مرکب سو بیوں کے خیال
کے لئے اندرونی ادویات میں کافی ہے۔ ترکیب:- آب برگ منڈی سبز ۱ سیر،
آب بادیان سبز ۱ سیر، آب کشنیز سبز ۱ سیر، گل اسطوخودوس ۳ تولہ، کوہ،
کشنیز خشک، بادیان، ابریشم مقرض، گل گاؤزبان، عناب، صندل سفید،
کاہو، تخم خرفہ، کوکنار، تخم ریحان ہر ایک ۱ تولہ، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ زرد
کابلی، آملہ خشک ہر ایک ۲ تولہ نیم کوب کر کے رات کو بھگو دیں صبح خوب
جوش دے کر چھان لیں بعدہ شکر سفید ایک سیر ملا کر قوام بنائیں پس قوام میں مغز چلغوزہ
مغز بادام، مغز پستہ ہر ایک ۵ تولہ، زعفران ۹ ماشہ، کشتہ مرجان ۶ ماشہ،
مشک خالص ۳ ماشہ، عنبر اشہب ۱ ماشہ، ورق نقرہ ایک تولہ، ورق طلا
ماشہ شامل کریں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک روزانہ پانی کے ہمراہ!

سفوف منڈی :- محافظ بصر منقی و مقوی دماغ۔ دصفت: بادیان
گل منڈی ۵ تولہ، اسطوخودوس ۵ تولہ، فلفل سیاہ ۶ ماشہ، شکر سفید
۶ ماشہ، روزانہ پانی کے ہمراہ!

حب برائے نزلہ :- دائمی نزلہ کے استیصال کلی میں بے نظیر ہے اس کا
استعمال بہت جلدی نفع دیتا اور ہمیشہ کیلئے اس مرض سے نجات ہو جاتی ہے۔ صفت
تخم دھتورہ ۶ ماشہ، فلفل دراز ۳ ماشہ، حب الصلیب ۳ ماشہ، فلفل سیاہ، جدوار، زعفران،
زنجبیل، قرنفل، بسباسہ، صمغ عربی ہر ایک ۳ ماشہ، شہد خالص ۲ ماشہ باریک کر کے
تھوڑا پانی شامل کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ایک تا دو گولی صبح و شام
ہمراہ آب یا عرق گاؤزبان!

حریرہ مقوی دماغ :- دصفت: مغز بادام شیریں، مغز تخم کدو، دانہ خشخاش
سفید ۳ ماشہ، فلفل سیاہ ۲ دانہ پانی میں گھوٹ کر روغن زرد سے بگھار کر شکر سفید
حسب حاجت سے میٹھا کر کے روزانہ صبح کو پیا کریں!

معجون بادیان :- مقوی معدہ، ملین طبع، محافظ نزلہ۔ دصفت:-
بادیان عشرہ تولہ، فلفل سیاہ ۲ تولہ، زنجبیل ۱ تولہ، ہلیلہ سیاہ ۴ تولہ باریک پیس کر شہد
خالص سہ چند میں شامل کریں۔ خوراک ۱ ماشہ روزانہ سوتے وقت بعد غذا۔

ترکیب بادیان مفرد :- بادیان دو تولہ صاف شدہ رات کو
جب سونے کے لئے لیٹیں تو منہ میں ڈال کر چبائیں اور رس چوسیں۔
جب فضلہ باقی رہ جائے تھوک دیں اور سو جائیں۔ یہ ترکیب تمام امراض
چشم و معدہ اور اعصاب کے لئے مفید اور مجرب ہے!

اکسیر باہ خاص الخاص

اس خاص الخاص اکسیر کو تین اکسیروں سے ترتیب دیا گیا ہے۔ یعنی اکسیر سم الفار حیات جاوید (۲) یاقوتی خاص الخاص (۳) طلائے اعظم۔ تینوں اکسیری قوت رکھنے والی ادویہ مردانہ و زنانہ خاص پوشیدہ امراض کے علاج میں خاص شہرت رکھنے والے دواخانہ چشمہ صحت لاہور کی شہرۂ آفاق ادویہ میں سے ہیں جن کے ذریعہ ہزارہا مایوس لوگ از سر نو زندگی حاصل کر چکے ہیں۔ ان کی مختصر تعریف حسب ذیل ہے

اکسیر سم الفار حیات جاوید :- یہ نسخہ اکسیری اصولوں سے تیار کیا ہوا نشین اور تام الاثر ہے جو تعریف آپ نے کبھی سم الفار کی سنی ہوگی اس سے بڑھ کر اس میں ہے۔ بدن میں داخل ہوتے ہی ایک بجلی کا اثر پیدا کر دیتا ہے چند ہی روز میں قابل رشک اور غضب کی طاقت بخشتا ہے قوت اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ ماندہ شدہ اعصاب اس قدر مضبوط ہو جاتے ہیں۔ کہ بدن میں نمایاں طور پر دکھائی دیتے ہیں۔ فساد خون کے تمام امراض میں جادو کا اثر رکھتا ہے۔ دودھ گھی جتنا چاہو ہضم ہوتا ہے۔
قیمت فی شیشی وزنی ڈیڑھ ماشہ پینتالیس روپے ۴۵/۰/۰

یاقوتی خاص الخاص :- سر سے پیر تک تمام اعضاء کو طاقت دیتی ہے اور ہر دو خاندہ کرتی ہے اس میں مشک عنبر مروارید اور جواہرات کے علاوہ اور بہت سی قیمتی ادویہ زیادہ مقدار میں شامل کی جاتی ہیں۔ دماغ، آنکھوں، دل، پھیپھڑوں، معدہ، جگر، مثانہ بالخصوص تمام بدن اور خاص پٹھوں اور گردوں کو بالخاصیت قوت دیتی ہے۔ شروع کرتے ہی کافی سے زیادہ حرارت غریزی پیدا کرتی ہے۔ قیمت فی شیشی وزنی ۵ تولہ پینتیس روپے ۳۵/۰/۰

طلائے اعظم :- یہ طلاء خاص مریضوں کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔ صرف اس ایک طلاء میں وہ تمام خصوصیات ہیں۔ جو دوسرے طلاؤں میں علیحدہ علیحدہ پائی جاتی ہیں۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری سستی وغیرہ وغیرہ سب کو دور کر دیتا ہے۔ ناجائز افعال سے جو نقصان پہنچ چکا ہو اس کو پورا کر کے قوت دیتا ہے۔
قیمت فی شیشی پچیس روپے ۲۵/۰/۰

نوٹ :- ان تینوں ادویہ کی مجموعی قیمت ایک سو پانچ روپے ہے مگر اکٹھے خریدنے والے اصحاب سے سو روپیہ لی جائیگی۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

چشمہ صحت دواخانہ رجسٹرڈ اندرون موچی دروازہ لاہور

احتلام

(از حکیم ... حسین صاحب)

کیفیت:۔ سونے کی حالت میں بلا ارادہ منی نکل جانے کو احتلام کہتے ہیں اس کا سبب رطوبت کی زیادتی، استعداد منی کے پیدا کرنے والی چیزوں کا بکثرت استعمال اور پشت کے بل سونا ہے۔ لیکن درحقیقت یہ محتلم شخص کے عاشقانہ اور عاشقانہ خیالات کا پرتو ہوتا ہے۔ خصوصاً جب کہ جلق، اغلام یا کثرت مجامعت کے باعث اعضائے تناسل ذکی الحس ہو جاتے ہیں۔ تو نیم خوابی کی حالت میں طبیعت فاسدہ خیالات سے متاثر ہو کر کسی مانوس یا غیر مانوس شکل کو پیش کر دیتی ہے جس پر مجبور، مردہ پرست شیخ اپنی ساری پونجی نکال لیتا ہے۔ بعض حالات میں احتلام کا ہونا ضروری ہے اس لئے ہر احتلام کو مرض میں داخل نہ سمجھنا چاہئے۔ اگر احتلام جلد جلد یا علی التواتر نہ ہو اور پھر اس سے طبیعت میں ضعف اور سستی و پستی نہ پیدا ہو۔ تو وہ مرض نہیں سمجھا جاتا۔ لیکن اس بات کی حد بندی کرنا کہ کتنے احتلام حالت معمولی کے اندر آسکتے ہیں اور کتنے نہیں ذرا مشکل ہے۔ اگر کوئی شخص ہفتہ میں دو بار جماع کا عادی ہو۔ جب اتفاق سے حالت تجرد میں رہے۔ تو اسے دوسرے مرد کی بہ نسبت جو ہفتہ میں ایک بار یا دو ہفتہ میں ایک بار جماع کا عادی ہو احتلام زیادہ جلد جلد ہوگا۔ بحیثیت مجموعی یوں سمجھ لینا چاہئے۔ کہ جب جریان منی فقط احتلام میں ہو اور نعوظ کی حالت میں نکلے۔ اور پھر دس روز میں ایک مرتبہ ہو۔ نیز اس کے ساتھ طبیعت میں کوئی پستی یا ضعف نہ پہنچے۔ تو ایسے احتلام کو حالت معمولی پر محمول کرنا چاہئے۔ بعض معالجین کا خیال ہے کہ ہفتہ میں دو بار احتلام بھی مرض کے تحت میں نہیں آسکتا۔ بہر صورت کئی ہفتوں کے احتلام کی اوسط نکالی جائے۔ تو وہ زیادہ درست سمجھی جا سکتی ہے۔ دن کے وقت بول و براز کے ہمراہ منی یا اصلی رطوبت کا خارج ہونا یقیناً مرض ہے اور اس کی طرف سے غفلت نہیں کرنی چاہئے۔

احتلام کا فلسفہ یہ ہے کہ مادہ منویہ کے بڑھ جانے سے اوعیہ منی بھر جاتے ہیں جس سے دماغ کو خبر پہنچ جاتی ہے اور قوت متخیلہ عشق و محبت کے نظارے اور بوس و کنار کے واقعات دل کی آنکھوں کے سامنے لے آتی ہے وہ واقعات زیادہ تر اس قسم کے ہوتے ہیں جو کسی نے بحالت بیداری دیکھے یا سنے ہوں ایسے خوابوں کی بنا پر دماغ مرکز سے عصبی پیغامات بھیجتا ہے جیسا کہ قدرتی جماع میں ہوتا ہے۔ مگر چونکہ قضیب کی طرف سے یعنی گوشت کے باعث کوئی پیغامات مرکز میں نہیں پہنچے۔ اس لئے اوعیہ منی کے پیغامات جمع کر کے مرکز کی طرف جائیں۔ بہت بدست ہونے چاہئیں۔ تاکہ ان کی بنا پر وہ انزال منی کے اعصاب میں بھیجیں اور مادہ منویہ کو خارج کر دیں چنانچہ ایسا ہو جاتا ہے۔ بعد احتلام والا شخص متعجب ہو جاتا ہے کہ جماع کے بغیر بحالت خواب مادہ منویہ کیسے اخراج پا گیا۔ یہ فعل جلد جلد ظہور پذیر نہ ہو۔ تو اسے حالت معمول تصور کرنا چاہئے لیکن اگر جلق کے اثرات بد کے باعث یا ادھورے جماع یعنی غیر انزالی مباشرت وغیرہ کی وجہ سے دماغ یا پشت کے عصبی مرکزوں میں ذکاوت حس موجود ہو تو ذرا سی تحریک یا شہوانی خیال سے اخراج منی ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ سرعت انزال میں ہوتا ہے۔ رفتہ رفتہ کثرت احتلام سے ایک ایسی حالت پیدا ہو جاتی ہے اعصاب یا کمر کے عصبی مرکز اتنے از کار رفتہ ہو جاتے ہیں کہ وہ کسی شہوانی تحریک یا عصبی پیغام کو قبول نہیں کرتے جس سے احتلام علاج کے بغیر ہی خود بخود بند ہو جاتا ہے۔ اور مریض سمجھتا ہے کہ اس کی حالت از خود بہتر ہو گئی ہے مگر حقیقت یہ ہے۔ کہ اس کی حالت بد سے بدتر ہو جاتی ہے ایسی حالت میں جماع کی کوشش کرے۔ تو ناکام رہتا ہے۔ جو اشخاص کثرت احتلام میں مبتلا ہوں وہ جریان میں بھی عام طور سے مبتلا ہوتے ہیں۔ ایسے مریض بہت ہی کم ہیں جن سے بیداری کی حالت میں اخراج مادہ منویہ ہوتا ہو۔ احتلام میں خواب بہت واضح اور پُر از معلومات ہوتے ہیں بعض اوقات ان خوابوں کی تفصیل سننے سے بیماری کی رفتار اور مزاج کا پتہ چلتا ہے۔ عام طور پر خواب میں ایسی عورتیں نظر آتی ہیں جن سے مریض واقف ہو۔ مثلاً کوئی عورت رشتہ کی ہو۔ جس سے اسے خاص ہو یا ایسی اجنبی عورتیں بھی ہو سکتی ہیں۔ جو کہیں اتفاق سے نظر پڑی ہوں۔ اور طبیعت پر ان کی خوبصورتی، رعنائی، چال ڈھال کا اثر ہو بعض مریضوں کے خواب میں عورت آتی ہی نہیں۔ بلکہ جلق و اغلام کے نظارے پیش نظر رہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مریض جس قسم کے جماع یا مباشرت کا عادی ہو اس قسم کے شہوانی واقعات اُسے خواب میں نظر آتے ہیں جس شخص کو قدرتی جماع کا تجربہ نہیں اس کا احتلام ضرور ہے کہ اس قسم کے خواب پاک ہو۔ احتلام کے بعض خواب میں ان شہوانی ناولوں یا قصے کہانیوں کے مطابق عورتیں آتی ہیں جو مریض نے پڑھے یا سنے ہوں۔ جن میں عاشقانہ حالات بیان ہوئی ہیں جن کے

واسطے یہ نہ سمجھ لینا چاہیے کہ ان کل حالات ایک مریض میں جمع ہو جانا ضروری ہے بلکہ علاوہ ازیں یہ علامتیں کسی میں کم اور کسی میں زیادہ پائی جائیں گی۔

اسباب مرض:۔ جلق یا کثرت جماعت یا اغلام وغیرہ سے اعضائے تناسل کا ذکی الحس ہو جانا۔ منی کا زیادہ ہونا مجرد رہنا۔ خیالات کا فاسد ہونا۔ بہت پرانا قبض۔ بدہضمی۔ زیادہ کھا جانا۔ کرم شکم۔ نانند کی خراش خصوصاً غدہ قدامیہ کی۔ گھونگٹ کا لمبا ہونا۔ بری صحبت۔ فحش لٹریچر کا مطالعہ۔ خراب خیالات کا ہر وقت پیش نظر رکھنا وغیرہ وغیرہ۔

علاج:۔ اس مرض کے علاج میں سب سے مقدم خیالات کو پاکیزہ اور طبیعت کو قابو میں رکھنا ہے۔ اس لئے حالت بیداری میں فحش یا شہوانی خیالات کو ہرگز دماغ میں جگہ نہ دینا چاہیے۔ اس سے حالت خواب میں بھی قوت ارادہ قوی اور مضبوط رہتی ہے۔ چنانچہ جب نیم خوابی کی حالت میں سلسلہ خیالات مباشرت شروع ہو تو قوی ارادہ سے وہ روک سکتا ہے۔ پس خیالات کا پاکیزہ رکھنا نہایت ضروری ہے۔ اس کے بعد غذا و فعل ہضم کا درست رکھنا ضروری ہے۔ چنانچہ چٹپٹی اور مصالحہ دار اور ثقیل اغذیہ اور گرم اشیاء مثلاً گوشت، پلاؤ، قورمہ، کباب، انڈے، چٹنی، اچار، حلوا پوری، مٹھائی، چائے، قہوہ اور شراب وغیرہ سے پرہیز کریں۔ غذا ہلکی اور سادی خاص نباتاتی ہونی چاہیے۔ رات کو غذا کم کھانا اور وقت خواب سے تین چار گھنٹے قبل کھا لینا چاہیے۔ تاکہ سونے سے پہلے غذا ہضم ہو جائے۔ سونے سے دو گھنٹے پہلے پانی، چائے یا دودھ وغیرہ نہ پینا چاہیے اور سونے سے پہلے پاخانہ یا پیشاب سے ضرور فارغ ہو جانا چاہیے۔ ورنہ پیشاب مثانہ میں جمع ہو کر باعث احتلام ہوگا۔ قبض ہرگز نہ ہونے دیں۔ کیونکہ ایسے مریضوں میں قبض عموماً احتلام کا باعث ہوا کرتا ہے۔

اگر کرم شکم یا کوئی مرض ہوں تو ان کا مناسب علاج کریں۔

نرم اور گرم بستر پر سونا بھی احتلام کا باعث ہوتا ہے اس لئے بستر قدرے سخت اور کھردرا اور زیادہ گرم نہ ہونا چاہیے۔ اگر چت لیٹنے کی عادت ہو تو کمر پر کوئی گرہ سی باندھ کر سوئیں۔ تاکہ چت ہوتے ہی آنکھ کھل جائے۔ صبح کے وقت جب پیشاب کی حاجت ہو خواہ موسم سرما ہی کیوں نہ ہو فوراً اٹھ کر پیشاب کر لینا چاہیے۔ ہر روز سرد پانی سے غسل کرنا نہایت ضروری ہے۔ اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

احتلام کو بند کرنے کے لئے کافور، افیون، بلاڈونا، پوٹاسی برومائیڈ وغیرہ یا تاجنس اور مفسد چیزیں جو آج کل جلد مجموعہ اکثر مستعمل کرائی جاتی ہیں نہ استعمال کرنا چاہئیں کیونکہ اس قسم کی ادویات

ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ جس کی باوجود علاج کے بھی شکایت کا ازالہ نہیں ہوتا۔ احتلام کے مریض کو طلاء، تیل اور محرک لیپ نہ استعمال کرنا چاہیے۔ ورنہ ان کے استعمال سے تحریک ہوگی۔ اور احتلام میں اضافہ ہو جائے گا۔ ہر مریض کا مزاج، کیفیت و درجات مختلف ہوتی ہیں۔ لہذا کسی ایک نسخہ پر بھروسہ نہ کرنا چاہیے۔ ورنہ بجائے نفع کے نقصان ہوگا۔ مثلاً جہاں معدہ کمزور ہو وہاں موصل یا مُکثر قابض ادویہ کے استعمال سے معدہ زیادہ خراب ہو جائے گا۔ جس سے قبض کی شکایت، گرانی سر، کم خوابی وغیرہ پیدا ہو جائے گی علاوہ احتلام کی شکایت میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ اور مرض کم ہونے کی بجائے زیادہ ہو جائے گا۔ اس لئے علاج کسی قابل طبیب سے کرائیے۔ جو آپ کے خاص حالات و مخصوص مزاج کے مطابق نسخہ تجویز کر سکے۔ کوئی دوا یا غذا ایسی استعمال نہ کیجئے۔ جو شہوانی تحریک پیدا کرنے کا باعث ہو۔ احتلام کے مریضوں میں رفع قبض کے لئے اسبغول کا استعمال بلا ضرر مفید ہے۔ جو حسب قوت مریض چھ ماشہ سے ایک تولہ تک استعمال کرایا جا سکتا ہے۔ رات کی غذا میں پیاز خام کا استعمال نہ کریں۔ ورنہ احتلام اسی رات کو ہو جائے گا۔ تمباکو نوشی، بیڑی اور سگریٹ بھی مرض احتلام میں اوّل تو نہ پینا چاہئیں ورنہ بہت ہی کم کر دیں۔ تمباکو کا جوہر نکوٹین مل دماغ اور منی کے لئے ایک شدید ترین مضرت رساں شے ہے۔ بلکہ زہر ہے۔ رات کو سوتے وقت موسم سرد ہو تو گرم پانی سے اور اگر موسم گرم ہو تو سرد پانی سے پاؤں کو دھو کر سونا چاہیے۔ ہلکی ورزش جس سے زیادہ تکان نہ ہو۔ مریض احتلام کے لئے مفید ہے۔ پانی میں تیرنا مریضان احتلام کے لئے بہت مفید ورزش ہے۔ اکثر اوقات احتلام بہت جلد رفع ہو جاتا ہے۔ اوس پڑی ہوئی گھاس پر صبح کے وقت ننگے پاؤں چلنا پھرنا مریض احتلام کے لئے مفید ہے۔ لیکن موسم سرما میں اوس پڑی ہوئی گھاس پر نہ چلنا پھرنا چاہیے۔ نوجوان طبقہ میں احتلام جس قدر ایک کثیر الوقوع چیز ہے اسی قدر غلط فہمیاں اس کے متعلق پھیلی ہوئی ہیں۔ یہ غلط فہمیاں بسا اوقات شدید نقصانات کا باعث ہوتی ہیں۔ ان غلط فہمیوں کے متعلق کچھ تو صحیح جنسی تعلیم کا فقدان اور کچھ نا سمجھ حکیموں، وئیدوں وغیرہ کا خود غرضانہ اور بےجا پراپیگنڈہ وغیرہ اس مرض کی غلط فہمی کے اسباب میں سے ہے۔ تاوقتیکہ [illegible] اس قسم کے مریضوں کے دسیسے ہیں۔ اس مرض کا خاتمہ محال ہے۔ لہذا اس مضمون کے لکھنے کا یہی باعث ہے۔

جوابات

۹۷۔ طلاء مسکن :۔ طلاء مسکن کا سوال وضاحت طلب ہے۔ اگر کوئی ایسا طلاء درکار ہے۔ جس سے نہ شہوت ہو اور نہ احتلام کی نوبت آئے۔ تو یہ کسی نوجوان کے لئے مناسب نہیں۔ کیونکہ اس سے نامردی پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ اور اگر اس سے ایسا طلاء مطلوب ہے جس سے عضو مخصوص پر آبلے اور بثورات پیدا نہ ہوں۔ تو آپ پیرنڈرین آئنٹمنٹ (PARENDREN OINTMENT) بطور طلاء استعمال کریں۔ نہایت عمدہ شے ہے۔ جو عضو مخصوص کی جلد خرابیوں کو بھی دور کر دیتی ہے اور کسی قسم کی خراش بھی پیدا نہیں کرتی۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر :۔ طلاء مسکن تشریح طلب بات ہے۔ اگر آپ کو ایسا طلاء مطلوب ہے جو شہوت کو کم کر دے اور تحریک کو رد کرے۔ تو اس کے لئے روغن کدو ۲ تولہ کافور ۲ رتی ملا کر طلاء استعمال کریں۔ اور اگر اس سے مراد ایسا طلاء ہے۔ جو آبلہ وغیرہ پیدا نہ کرے۔ تو روغن بنولہ ۱ تولہ عنبر ۱ ماشہ ملا کر استعمال کریں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر :۔ روغن سادہ ۱ تولہ لوبان ۳ ماشہ موم سفید ۳ ماشہ آگ پر مذاب کریں۔ اور ٹھنڈا کر کے عرق گلاب ۳ بوند ملا کر طلاء استعمال کریں۔

(حکیم حبیب محی الدین)

دیگر :۔ ایڈیکسولین لکوڈ (ADEXOLINE LIQ.) بطور طلاء استعمال کریں۔ بہت عمدہ شے ہے۔ کسی قسم کا نقصان نہیں دیتا آزما کر دیکھیں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر :۔ سلفر ۲۰۰ کی ایک خوراک صبح استعمال کرنے کے بعد پھر کالی بروم ۳x صبح کو اور شام کو نکس وامیکا ۳۰ استعمال کریں۔

(ڈاکٹر محمد یعقوب شاہ)

دیگر :۔ مسکن طلاء سے علاج اگرچہ ناممکن تو نہیں لیکن ایک طول طویل مدت تو ضرور لیگا۔ اس سے بہتر تو یہ ہے کہ خوردنی ادویات سے علاج کیا جائے ہومیوپیتھک دوا سلینیم ۲۰۰ (SELENIUM 200) کی ایک خوراک ہفتہ میں دو بار اور افاقہ معلوم ہونے پر ہفتہ وار دی جائے۔ صدہا بار کا مجرب ہے۔ کثرت احتلام کے مریض کے واسطے خیالات کی پاکیزگی ضروری ہے جیسا یعنی عشقیہ ناول عشقی کتابوں کا مطالعہ۔ زیادہ میٹھی اور مصالحہ دار اشیاء سے پرہیز لازمی و ابدی ہے اس کے علاوہ رات کو چت دبایا جاوے۔ کوئی سخت چیز مثلاً اخروٹ یا لکڑی کا ٹکڑا پائجامہ کے نیفے میں اس طرح رکھ لیا جاوے کہ چت لیٹنے سے آنکھ کھل جائے۔ (ڈاکٹر مظفر شاہ)

دیگر :۔ ثعلب مصری استاد ۵ موصلی سفید ہر ایک ایک تولہ مغز تربوز ۲ تولہ تخم ریحان ۱ تولہ اسبغول ۲ تولہ کشتہ قلعی ۱ تولہ ملیں کھانڈ ۵ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ہمراہ دودھ یا پانی استعمال کریں۔ گرم اشیاء سے پرہیز۔ (حکیم کیمیا جیت سندھ)

۹۸۔ آتشک :۔ خارش سے آتشک کبھی نہیں ہو سکتا۔ یہ الگ الگ امراض ہیں۔ اور ان کا جرثومہ بھی علیحدہ علیحدہ ہے۔ آپ آتشک کا علاج کریں۔ اور اطباء کو دھوکہ دینے کی کوشش نہ کریں۔

پوٹاشیم آیوڈائیڈ	۳ گرین	ٹنکچر سنکونا کمپونڈ	۲۰ منم
لائیکوار ہائیڈرار جرائی پر کلورائیڈ	۳۰ منم	سپرٹ کلوروفارم	۱۰ منم
ایکوا منتھا پپ	ایک اونس		

ایسی ایک ایک خوراک دن میں ۳ دفعہ پلائیں۔ ۱۵ روز کے بعد سلفرسن نال کے ٹیکے کسی ڈاکٹر کے مشورہ سے لگائیں۔

(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر :۔ جرب سے آتشک کا ہونا ممکن نہیں ہے۔ آپ کو مغالطہ ہے اور آپ آتشک کے مریض ہیں۔ چنانچہ رسکپور ۱ ماشہ، چوب چینی ۲۰ ماشہ، ہر دو اجزاء کو ۳ روز کامل سحق بلیغ کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ ملائی استعمال کریں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر :۔ رسکپور ۱ ماشہ، الائچی خورد ۹ ماشہ، طباشیر ۳ ماشہ، کتھ گوگلی ۱۲ ماشہ سحق بلیغ کر کے سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ شیرہ عناب ۱۱ عدد استعمال کریں۔ مفید ہے۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر :۔ یہ خارش نہیں آتشک ہے۔ جوہر منقی ایک چاول ہمراہ نقوع چرائتہ ہر روز استعمال کریں۔ اور بدن پر چنبیلی کا تیل ملیں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر :۔ سہ دھارا تھوہر کے دودھ میں آرد نخود تر کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی ہمراہ پانی استعمال کریں۔ غذا میں صرف دودھ، چاول، گھی، کھانڈ، یا چپاتی۔ غذا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد بھی لیموں و حامہ استعمال کر کے تین دن نافہ کریں۔ گوشت بالکل نہ کھائیں۔

(حکیم کیمیا جیت سندھ)

۹۹- عرق النساء:- آپ مریض بیرن ان فے (BERIN IN FE) کا ایک ٹیکہ ایک دن بعد اسی سرنج میں لگائیں۔ اور بی نروا فورٹ (BENERVA FORT) کی ایک ایک گولی صبح و شام کھائیں۔ ٹانگوں پر آلیو آئل کی مالش کرائیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:- آپ اپنا قارورہ ٹسٹ کرائیں۔ اگر اس میں یورک ایسڈ موجود ہو تو سوڈا سیلی سلیٹ ۱۰ گرین ڈوور کس پاؤڈر ۵ گرین کی پڑیا صبح و شام کھائیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ گوشت، چاول، نیز ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ پھل کھائیں اور ٹانگوں پر روغن [illegible] کی مالش کریں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:- آپ کسی ہسپتال میں داخل ہو کر ڈایا تھرمی (DIA THERMY) سے علاج کرائیں۔ چند روز میں صحت ہو جائے گی۔ (ڈاکٹر [illegible])

دیگر:- آپ جوگراج گوگل ۲ رتی ہمراہ عرق بادیان کھائیں یا سورنجان شیریں، تربد مجوف، پوست ہلیلہ زرد، تخم کرفس، اسگندھ، سرنجان ہموزن لے کر سفوف بنالیں۔ ایک ماشہ صبح ایک ماشہ شام ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کریں۔ ثقیل و نفاخ اغذیہ و ادویہ سے پرہیز کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:- ست گلو اصلی ۳-۳ ماشہ دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی کھائیں۔ مدت کو پوست ڈوڈہ ۲ ماشہ کو نصف سیر پانی میں ابال کر اس کی ٹکور کریں۔ اوپر بنگ [illegible] باندھیں۔ اور ہوا سے محفوظ رہیں۔ (حکیم کرپا جیت سنگھ)

۱۰۰- عسر حیض:- [illegible] اور مائیکلین گرم دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ حد حیض [illegible] ہے۔ ایام حیض میں مریضہ کو ٹھنڈے پانی کے غسل، برتن مانجھنے، آٹا گوندھنے اور کپڑے دھونے سے پرہیز کرائیں۔ پیٹ پر فلالین باندھیں تاکہ گرم رہے۔ گرم گرم دودھ یا چائے پلائیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:- احتباس طمث کے کئی اسباب ہیں۔ [illegible] پوست املتاس، [illegible] زعفران ۳ رتی، [illegible] تخم کرفس ۲ ماشہ، قند سیاہ ۲ تولہ کا جوشاندہ مفید ہے۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:- ادرار حیض کے لئے مر، مصبر، زعفران ہموزن کی گولی ہر روز کھلایا کریں۔ بہت مفید دوا ہے۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:- ادرار حیض کے لئے مر، [illegible] ہموزن سفوف ۲-۲ رتی صبح و شام کھلانا نفع کرتا ہے۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:- گنیشا ناس ادرار حیض کی بہترین دوا ہے۔ اسقاط کی نہیں۔ (ڈاکٹر محمد یعقوب شاہ)

دیگر:- ایک [illegible] روغن [illegible] میں جلا کر ماڑ کر لیں اور بقدر ایک چاول پان کی گلوری میں رکھ کر کھلائیں۔ خون جاری ہو گا۔ بند کرنے کے لئے سنگھاڑے کا نشاستہ کا حلوہ استعمال کرائیں۔ مگر بار بار استعمال نقصان دیتا ہے۔ (حکیم کرپا جیت سنگھ)

دیگر:- مر، مصبر، [illegible] ہر ایک ۳ ماشہ کھرل کر کے چار خوراک بنالیں۔ ہر دوسرے گھنٹہ بعد ایک خوراک چائے کی پیالی سے پلا دیں۔ ایام حیض کے شروع میں اس کا استعمال کرائیں۔ (حکیم [illegible])

۱۰۱- ناف کی رطوبت:- نوزائیدہ اور شیر خوار کی ناف سے رطوبت کا رسنا اچھا نہیں۔ اس سے کزاز عارض ہو سکتا ہے یا ورم۔ [illegible] اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ بچہ کی ناف میں [illegible] جیلی کی مرہم لگائیں یا مرکیورو کروم ۲ فی صدی لگائیں اور ناف کو خشک رکھیں، پھر اور گرد و غبار سے محفوظ رکھیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:- بچے کی ناف پر پینسلین اوئنٹمنٹ لگائیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:- بچے کی ناف پر سلفونامائیڈ اور بورک ایسڈ ہموزن ملا کر چھڑکیں اور گرد و غبار سے محفوظ رکھیں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:- بچے کی ناف پر سفیدہ کاشغری ۱ ماشہ، سنگ جراحت ۲ ماشہ پیس کر تھوڑا تھوڑا ڈالیں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:- خوردنی طور پر سلیشیا ۶ دن میں ۳ مرتبہ چار گرین اور خارجی طور پر کیلنڈولا Q کا استعمال بھی مفید ہے۔ (ڈاکٹر محمد یعقوب خان)

دیگر:- ہومیوپیتھک دوا (NUX. VOM. 30) ہر طاقت کا نکس وامیکا دن میں ایک ایک خوراک تین دفعہ استعمال کرائیں۔ کوئی مرہم وغیرہ نہ لگائیں۔ صرف تر رکھنے کے واسطے روغن زیتون سے چپڑ سکتے ہیں۔ حالانکہ اس کی بھی ضرورت نہیں۔ (ڈاکٹر مظفر شاہ)

۱۰۲- قلت حیض:- آپ مریضہ کو الٹرس کارڈیل ریڈ (ALETRIS CORDIAL RED) صبح و شام ۳۰-۲۰ قطرے ہمراہ چمچہ آب نیم گرم پلایا کریں۔ یہ دوا ایک ماہ متواتر استعمال کریں۔ جملہ تکالیف کا ازالہ ہو جائے گا۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:- آپ مریضہ کو دوا المسک ۲ ماشہ، [illegible] ۱ ماشہ [illegible] ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔ اور ایک ماہ تک متواتر استعمال کراتے رہیں۔ صحت ہو جائے گی۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:- آپ مریضہ کے فرج میں یہ پوٹلی رکھوائیں۔ ہموزن خشک نمک لاہوری، تخم کرفس، بادنجبک، [illegible] ہموزن لے کر سفوف

بنائیں اور پوٹلی میں باندھ کر پوٹلی کو مشک سے چپ کر کے انجم عوام میں رکھیں۔
(حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:- مغز معصبوہ زعفران اور سیر کسیس ہموزن کی حب نخودی بنائیں اور ایک عدد روزانہ ہمراہ عرق گاؤزبان لیا کریں۔ جملہ عوارض کے لئے مفید نسخہ ہے۔
(حکیم معز الدین)

دیگر:- سوا گرام ۳ ماشہ، زعفران ۱ رتی سفوف کر لیں۔ اور صبح نہار منہ تازہ پانی سے دیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ (حکیم بکر ماجیت نندہ)

۱۰۳- قاطع باہ:- ایسی ادویہ بلا ضرورت اور غیر محتاط طور پر ہرگز استعمال نہ کریں۔ نامردی عارض ہونے کا خوف ہوتا ہے۔ پوٹاشیم برومائیڈ ۳ ماشہ، بزر البنج ۳ ماشہ، پوست کوکنار ۳ ماشہ، گل سرخ ۵ ماشہ سفوف بقدر ایک ماشہ صبح ایک ماشہ شام دیں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:- مغز تخم کدو چشمہ کشنیز خشک گل سرخ، پوٹاسیم برومائیڈ، مصری کوزہ جملہ ادویہ ہموزن لیکر سفوف بنالیں۔ اور بقدر ایک ماشہ صبح ایک ماشہ شام کھلائیں۔ بے حد قاطع باہ ہے۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:- خار خسک تخم خرفہ، الائچی خورد بھنگ ہموزن سفوف بقدر ۱ ماشہ صبح ۱ ماشہ شام کھلائیں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:- کیمفر مانو برومائیڈ ۱ گرین، ایکسٹریکٹ بیلاڈونا ½ گرین زنک آکسائیڈ ۱ گرین ایسی ایک گولی ہر روز رات کو کھلائیں قاطع باہ ہے۔
(ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:- شیشم کے دس پتے گھوٹ کر تھوڑی مصری کوزہ ملا کر ایک گلاس صبح، ایک دوپہر اور ایک شام کو پئیں۔ جب اس کا استعمال بند کریں گے تو قوت باہ پھر عود کر آئیگی۔ (حکیم بکر ماجیت نندہ)

۱۰۴- افزائش مادہ تولید:- مادہ تولید کی افزائش کے لئے آپ بکرے کے کپورے گھی میں بھون کر کھایا کریں۔ انڈہ، دودھ اور مصری ملا کر پیا کریں۔ مغزیات مثلاً بادام، پستہ، چلغوزہ، ہر چہار مغز وغیرہ کھائیں حلوہ بیضہ مرغ، سوہن حلوہ، حلوہ سمنک، فرنی وغیرہ مفید ہیں۔ بلکہ تشویش غم و غصہ سے پرہیز کریں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:- آپ ٹیبلٹ انڈراسین صبح و شام ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ یہ جوان بیلوں کے خصیوں کا جوہر ہے۔ اور مادہ تولید کو بکثرت پیدا کرتا ہے۔
(ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:- مغزیات کا حریرہ پیا کریں۔ خشک ادویہ و اغذیہ سے پرہیز کریں۔ خوش و خرم رہیں۔ محنت و مشقت کم کریں۔ مرغن اغذیہ کھائیں دودھ، مکھن، بالائی، فرنی اور انڈے کھایا کریں۔ معجون لبوب کبیر ۵ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ بہت مفید نسخہ ہے۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:- مقوی غذا استعمال کریں۔ اسگند ناگوری ۲ ماشہ پیس کر آدھ سیر دودھ میں جوش دیکر مصری یا رفیق ہمراہ دو ماہ چشمہ صحت سے منگوا کر استعمال کریں۔ (ڈاکٹر محمد یعقوب شاہ)

دیگر:- ارد کی دال دھلی ہوئی ۲ تولہ رات کو پیاز سفید کے رس میں بھگو دیں۔ صبح نیم سیر دودھ میں پکا کر فرنی بنالیں اور دیسی کھانڈ ملا کر ۲ ماہ بلا ناغہ کھائیں۔ (حکیم بکر ماجیت نندہ)

۱۰۵- بخار کا طلسمی علاج:- کان میں دوا ڈالنے سے اگر بخار اتر بھی جائے تو یہ کوئی کمال کی بات نہیں۔ شعبدہ بازی ہے جس کی کسی حکیم یا ڈاکٹر کو ضرورت نہیں۔ بخاروں کے اقسام اور ان کی نوعیت کے مطابق معروف طریق پر ہی علاج کرنا چاہیے۔ یہ جنتر منتر دوائیں نہایت مضر بھی ہوتی ہیں۔ ممکن ہے کہ ان کے لیے کان کا پردہ متورم ہو جائے یا دماغ کے پردوں میں سوزش ہو جائے اس لئے ایسے نسخوں سے پرہیز کرنا چاہیے
(ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:- کان میں دوا ڈالنے یا آنکھ میں سرمہ لگانے سے بخار کا اتر جانا ایک کھیل ہے۔ ایسے شعبدہ بازوں سے پرہیز رکھیں۔ یہ کوئی اصولی علاج نہیں بلکہ مریضوں کی جان سے کھیلنا ہے۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:- جنگلی کریلے کے پانی میں پھٹکری حل کر لیں۔ بوقت ضرورت دو بوند کان میں ڈالیں۔ انشاءاللہ بخار اتر جائیگا۔ (ڈاکٹر محمد یعقوب شاہ)

۱۰۶- سرکہ:- سرکہ اگر عمدہ بنا ہو تو اس میں نہ کبھی جالا پڑتا ہے اور نہ کرم! سرکہ خود جراثیم کش ہے۔ اس میں پھپھوندی نہیں لگ سکتی۔ آپ کی ترکیب ساخت میں ضرور نقص ہوگا یا اجزاء سڑے ہوئے اور ناکارہ ہوں گے۔

بہرحال اگر خراب قسم سرکہ کو ہی بچانا ہے تو فی بوتل ۱ گرین ایسڈ سیلیسلک شامل کر لیا کریں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:- سرکہ جس بوتل میں ڈالنا ہو۔ اسے ابلتے پانی سے صاف کر کے تیز دھوپ میں خشک کر لیا کریں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:- سرکہ بنانے میں آپ ایک ایسڈ گلیشیل — (ACETIC ACID GLACIAL) استعمال

سکتے ہونگے مگر پیچیدگی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ (حکیم حبیب محی الدین)

۱۰۷۔ اسقاط حمل :۔ آپ مریضہ کو کسی زنانہ ہسپتال میں داخل کرا دیں۔ اگر اسقاط کی ضرورت ہوگی، تو ڈاکٹر خود ہی آپ سے اجازت لے لیگا مگر ایسے امور کی کوشش مناسب نہیں۔ یہ قانونی و اخلاقی جرم ہے۔
(ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر :۔ مگر یہ ایسے کام خطرات سے خالی نہیں ہوتے بعض اوقات مریضہ تلف ہو جاتی ہے۔ آپ کسی زنانہ ہسپتال کی طرف رجوع کریں۔
(حکیم محمد حسین)

دیگر :۔ آپ کے کہنے سے مریضہ کی کمزوری کے پیش نظر اسقاط نہیں ہو سکتا۔ آپ مریضہ کو کسی اچھے ہسپتال میں لے جا کر مناسب علاج کرائیں۔ اگر کوئی ایسا ہی خطرہ ہوگا۔ تو وہ اسقاط حمل کا خود مشورہ دے دیں گے۔
(حکیم حبیب محی الدین)

دیگر :۔ قانوناً و اخلاقاً جرم ہے۔ مگر جب عورت کی جان ہلاکت میں ہو تو بسکھپرہ بوٹی کی جڑ ۲ تولہ کو نصف سیر پانی میں پکائیں۔ جب پانی ایک پاؤ رہ جائے۔ تو مل چھان کر پلا دیں۔ دو تین بار پلانے سے وضع حمل ہو جاتا ہے۔
(حکیم بکرماجیت سندھ)

۱۰۸۔ مرہم :۔ بال بچوں والے گھر میں یہ مرہم تیار رکھیں۔ بہت مفید نسخہ ہے۔ مردار سنگ ۲ تولہ، سندور ۲ تولہ، موم ۲ تولہ، رال ۱ تولہ، روغن کنجد ۱۵ تولہ روغن کو آگ پر گرم کریں۔ اور مردار سنگ و سندور ڈالدیں اور چمچہ سے ہلاتے رہیں۔ جب یہ اجزاء جل کر سیاہ ہو جائیں۔ تو موم اور رال شامل کر دیں پھر آگ سے اتار کر محفوظ کریں۔ سیاہ رنگ کی عمدہ مرہم تیار ہوگی۔ (ڈاکٹر عبد الحمید)

دیگر :۔ مردار سنگ، کتھہ، مشک ہر ایک ایک تولہ کو سرکہ انگوری ۱۰ تولہ کے ساتھ دو روز تک کھرل کریں۔ پھر روغن زیتون ۱۰ تولہ میں موم، رال، گندہ بیروزہ ہر ایک ایک تولہ، مردار سنگ ۶ ماشہ ڈال کر آگ پر رکھیں جب سب اجزاء ایک ذات ہو جائیں۔ تو انہیں باقی الذکر ادویہ میں ڈال کر زنگار ۳ ماشہ شامل کر کے خوب گھوٹ لیں۔ مرہم تیار ہے۔ جو ہر صفت موصوف ہے۔
(حکیم محمد حسین)

دیگر :۔ گندہ بیروزہ تر ۵ تولہ کو چھان کر اس میں زنگار ۳ ماشہ ملا کر مرہم بنالیں۔
(حکیم حبیب محی الدین)

دیگر :۔ مردار سنگ ۱ تولہ سفیدہ کاشغری ۲ تولہ کو روغن کنجد ۸ تولہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور چمچہ سے ہلاتے رہیں۔ جب سیاہ ہو جائے تو موم ایک تولہ ملا کر اتار لیں۔ مرہم تیار ہے۔

دیگر :۔ سندور خالص ۳ تولہ، روغن کنجد ۱۰ تولہ کڑاہی میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں۔ جب تیل خوب گرم ہو جائے۔ سندور خالص ۳ تولہ ملا کر کڑاہی نیچے اتار لیں۔ اور چمچہ یا لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ پھر نیلا تھوتھا ۱ تولہ، رال سفید ۳ تولہ (جو پہلے سے ایک پسے ہوئے موجود ہوں) کڑاہی میں ڈال کر دوبارہ آگ پر تین منٹ رکھیں۔ مگر ہلانے میں کمی نہ کریں۔ تین منٹ کے بعد اتار لیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر محفوظ کریں۔ کپڑے کے پھایہ سے لگائیں۔
(حکیم چشتی خیروی)

دیگر :۔ خوردنی طور پر ہیپر سلفر مٹ استعمال کریں۔ تو مادہ خارج ہوگا۔ اور ہیپر سلفر مٹ ۳۰ زخم کو مندمل کرے گا۔ اور خارجی طور پر پیکنشدار ۵ کی مرہم کا استعمال کریں۔
(ڈاکٹر محمد یعقوب شاہ)

۱۰۹۔ ہر قسم کا زخم بھرنا :۔ روغن گاؤ کو ایک سو ایک مرتبہ پانی میں دھو کر خشک کر لیں۔ تا کہ اس میں پانی نہ رہے۔ پھر تھوڑے گل ارمنی اور کافور ملا کر مرہم بنائیں۔
(حکیم بکرماجیت سندھ)

۱۱۰۔ شربت کھانسی :۔ ٹنکچر اپیکاک ۱ ڈرام
ٹنکچر سکوئلا ۲ ڈرام ٹنکچر کیمفر کمپونڈ ۳ ڈرام
سیرپ پرونی ورجینی ۶ اونس ملا کر محفوظ رکھیں۔ نہایت عمدہ شربت ہے۔ بچوں کو ۱۰ قطرے اور بڑوں کو ایک یا دو ڈرام چٹائیں۔ مفید ہے۔
(ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر :۔ زیفرول (ZEPHROL) نہایت عمدہ دوا ہے۔ بچوں کو ۵ تا ۱۰ قطرے اور بڑوں ایک سے دو ڈرام چٹائیں۔ مفید ہے۔
(حکیم محمد حسین)

دیگر :۔ گل بنفشہ ۲ تولہ، سپستان ۶ عدد، ملٹھی ۲ تولہ، عناب ۱۰ تولہ پانی دو سیر میں بھگو رکھیں۔ پھر اس قدر جوش دیں کہ پانی ۱ سیر رہ جائے۔ پھر چھان کر مصری ۱ سیر ملا کر شربت بنالیں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر :۔ گل اڑوسہ تازہ ایک چھٹانک، بنفشہ ۶ ماشہ، گاؤزبان، قند سفید پاؤ سیر ملا کر حسب قوام شربت بنائیں۔ اور ۱۰ گرین فی بوتل ایفیڈرین اچھی طرح حل کریں۔ خوراک ۲ تولہ پانی ۵ تولہ میں ملا کر دیں۔ (ڈاکٹر مظفر شاہ)

۱۱۱۔ کتاب لب التجربات :۔ کتاب ہذا کی خریداری کے واسطے آپ حکیم وزیر حسن خان صاحب ... بتحقیق محمد حسن خان صاحب ہیڈ کلرک دفتر ڈسٹرکٹ انجینئر ... ملتان ڈویژن ملتان سے رجوع کریں۔ (ڈاکٹر مظفر)

۱۱۲۔ امرت رس وحیر اشفا۔ اس نام کی کوئی دوا ویدک کتب میں مذکور نہیں۔ صحیح اور قرابادینی نام ہونا چاہئے۔ کسی وید کی اپنی پوتھی کا نسخہ اور نام ہے۔

(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

۱۱۳۔ کشتہ سیم۔ چاندی کی ڈلی کا کشتہ مفتاح الخزائن یا اکسیر سے میں دیکھیں۔ اس کی کئی ترکیب مل جائیں گی۔ ہم نے چاندی کا پترہ ہر چار اجواء کے شیرہ میں ۲۱ بجھا دیکر پھر اسی کے نغدہ میں ۔۔۔ مضوف کر کے کئی بار تیار کیا گیا ہے۔

(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

۱۱۴۔ صفائے دم خون کی ادویات کے لئے ڈاکٹر محمد مسعود ہومیو پیتھ علامہ اقبال روڈ لاہور کو لکھیں۔ ڈاکٹر محمد عزیز کی دوا تریاق مار بالکل بے سود دوا تھی اس سے تو مرض کے کاٹے ہوئے کو بھی کوئی فائدہ نہ ہوتا تھا۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر۔ آپ مار گزیدہ کو انڈیگو ۵ ہومیو پیتھی دوا استعمال کرائیں یا کیلے کے تنے کا رس ۲ تولہ گھنٹہ گھنٹہ کے بعد استعمال کریں۔ مفید ہے۔

(ڈاکٹر محمد یعقوب شاہ)

۱۱۵۔ جر حنظل۔ حنظل کی ترکیب یہ ہے کہ حنظل کو چنے میں دبا رکھیں جو دو ہفتہ بعد نمک پانی میں جوش دیکر دھو ڈالیں اور شہد و قند سفید کے شیرہ میں ڈال دیں۔ جو دو ہفتے کے بعد آگ پر پکا کر جوش دیں۔ اسی طرح ۲۔۳ مرتبہ جوش دیں۔ مربہ تیار ہے۔ اس میں کڑواہٹ نہیں ہوتی۔

(حکیم محمد حسین)

۱۱۶ و ۱۱۷:۔ کوئی جواب نہیں آیا۔ (ایڈیٹر)

۱۱۸۔ شہاب الدین چوہدری کے لئے مشورہ: سونا بنانے کیلئے بہت سامان کیمسٹری کی ضرورت ہے اسکے علاوہ خصوصیت اور ایجوکیشن کا سامان بھی ضروری ہے۔ آپ پہلے فارمیسی اور کیمسٹری کی کتب کا مطالعہ کریں۔ اور معدنیات کا علم حاصل کریں پھر یہ کام کریں۔ ایک ایک عقاقیر میں متعدد جوہر موجود ہوتے ہیں جن کا علیحدہ کرنا اور ان کی کمی اور غیر کی مقدار کو متعین کرنا کوئی آسان کام نہیں۔

مثلاً گوکھرو اور افیون کے جوہر ۳۰ کے قریب ہیں۔ ڈیجی ٹیلیس کے جوہر ۹ کے قریب ہیں۔ اور ابھی اور کی امید ہے کالا گرو وں کے جوہروں نے طبی دنیا کو حیرت کر رکھا ہے اور آجکل اس سے کارٹی سون وغیرہ تیار ہو رہی ہے۔ مگر آپ کس قسم کے جوہر نکالنا چاہتے ہیں۔ کرنل چوپڑا آئی ایم ایس نے ہندوستانی بوٹیوں کے جوہروں پر بہت کچھ لکھا ہے وہی مطالعہ کریں۔ ڈاکٹر کرل کرنی نے اور ڈاکٹر چاس گپتا نے بہت کچھ لکھا ہے۔ ڈاکٹر بوس نے اپنی لیبارٹری میں ہزاروں ملکی ادویہ کا تجربہ کیا ہے۔ ان کی کتابیں دیکھیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید)

۱۱۹ و ۱۲۰:۔ کوئی جواب نہیں آیا۔ (ایڈیٹر)

سوالات

(۱۲۱) مریضہ عمر تقریباً ۳۵ سال، عرصہ سات سال سے ہر چھ ماہ کے بعد مسلسل ہر چیز گھومتی ہوئی نظر آتی ہے۔ اور سر چکراتا ہے۔ مریضہ چل پھر نہیں سکتی۔ بھوک بالکل بند ہو جاتی ہے۔ ابکائیاں اور قے آتی ہیں۔ چار پانچ روز کے بعد مریضہ خود بخود تندرست ہو جاتی ہے۔ اطبائے کرام تشخیص مرض اور سہل الحصول علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرماویں۔ (محمود احمد سہیل)

(۱۲۲) مریض عمر ۲۲ سال، عرصہ پانچ سال سے طبعی کمزوری کی شکایت میں مبتلا ہے۔ اور چلنے پھرنے سے آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے۔ چند منٹ آرام کرنے کے بعد آنکھوں کی بینائی درست ہوتی ہے۔ اطبائے کرام کوئی مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر مشکور کریں۔ (ایک خریدار)

(۱۲۳) مریض عمر ۲۰ بیس سال، تقریباً ایک سال سے چہرہ اور ہاتھوں پر داغ ہو گئے ہیں۔ کبھی یہ داغ سفید رنگ اور کبھی سیاہی مائل ہو جایا کرتے ہیں۔ یہ تبدیلیاں ان میں خود بخود ہوتی رہتی ہے۔ مقامی ڈاکٹر صاحب نے ایک پیٹنٹ دوائی (CORIPEPTIC LIQUID) تجویز فرمائی تھی۔ اس دوائی کی دو شیشیاں مریض نے استعمال کی ہیں۔ مگر کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ اطباء کرام و ڈاکٹر صاحبان سے گذارش ہے کہ کوئی مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر ممنون فرمائیں۔ (خریدار ۳۲۵۴۸)

(۱۲۴) مریض عمر پچیس سال، ایک سال کا عرصہ ہوا۔ پسلیوں کے درمیانی مقام پر چوٹ لگنے سے مقام مذکور پر درد شروع ہوا ہے جو کبھی ٹھیک ہو جاتا ہے اور کبھی پھر شروع ہو جاتا ہے۔ برائے کرم درد کو زائل کرنے کے لئے کوئی مجرب نسخہ درج الحکیم فرما کر مشکور فرماویں۔ (خریدار ۳۲۳۰۳)

(۱۲۵) مریضہ عمر ۴۰ سال کو عرصہ ایک سال سے گردن پچھلی میں بائیں جانب درد رہتا ہے۔ جو دائیں رگ سے شروع ہو کر کی طرف بھی پیدا ہوتی رہتی ہے مریضہ کو نیند بھی کم آتی ہے۔ درد کی بہت تکلیف ہے۔ کئی علاج کئے لیکن آرام نہیں ہوا۔ اطبائے کرام تشخیص مرض اور مجرب علاج تجویز فرما کر ممنون فرماویں۔ (خریدار ۳۲۶۵۸)

(۱۲۶) مریض عمر تقریباً ۴۵ سال کو عرصہ تین سال سے دائیں جانب جگر۔ بیٹھے ہوئے گاہ بگاہ ایک ابھار سا دکھائی دیتا ہے کھڑا ہونے کے بعد غائب نظر آتی ہے۔ بنا بریں جانے کوئی درد یا دیگر کوئی تکلیف بالکل محسوس نہیں ہوتی۔ البتہ شروع ہی دن سے عموماً قبض کی شکایت رہتی ہے۔ ریح خارج نہیں ہوتی۔ جس کے اخراج کے واسطے مندرجہ ذیل ادویات کا استعمال کرایا جاتا ہے (۱) الکحل برڈ و نو وئیرن (۲) بیلڑ گال (۳) بیرین ۵۰ ملی گرام ٹکیہ دوا بند کر دینے پر حالت پھر بدستور سابق ہو جاتی ہے۔ تا حال کامل صحت کیلئے ادویات غیر مفید ثابت ہو رہی ہیں۔ مریض توہم پرستی کا شکار بھی ہے۔ برائے کرم حکمائے نامدار حالات پر غور و خوض فرما کر تشخیص مرض اور سہل الحصول علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرماویں۔ (خریدار ۳۳۳۷۳)

(۱۲۷) مریض عمر ۲۰ سال۔ سات آٹھ سال کی عمر میں بخار ہوا جس سے بائیں کان کی سماعت میں معمولی فرق پیدا ہو گیا۔ اس کے کچھ عرصہ بعد اسی کان میں ایک پھوڑا نکلا جس کا سخت درد رہا۔ اور جب وہ پھوٹا۔ تو ہفتہ بھر اس سے پیپ خارج ہوتی رہی۔ اب کان بالکل قوت سماعت ختم کر چکا ہے۔ یہ پھوڑا اس کے بعد ہر سال ڈیڑھ سال کے عرصہ میں کبھی کبھی نمودار ہوتا ہے اور اسی حالت میں ختم ہو جاتا ہے۔ کان کی جڑ اور کنپٹی پر ہاتھ یا کوئی چیز لگائی جائے۔ تو کان کے اندر ایک چیخ سی پیدا ہوتی ہے۔ لیکن درد محسوس نہیں ہوتا۔ سوراخ بند کرنے سے سائیں سائیں کی آواز آتی ہے۔ اور بالکل سنائی نہیں دیتا۔ حذاق کرام مجرب المجرب اور سہل الحصول نسخہ جات تحریر فرما کر مشکور کریں۔ (مظفر منہاس)

(۱۲۸) درد سوزش زخم اور بہتے ہوئے کان کے لئے بندہ نے نسخہ ذیل تیار کیا ہے۔ روغن سونف، آلو، کافور امونشادر، ہاک ایسڈ ۳ بوند حل کر کے کان میں صرف دو بوند ڈالیں اور مفید پایا۔ لیکن دوا بہت تیز ہے۔ جس سے خارش ہونے لگتی ہے اور بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے۔ اطباء و ڈاکٹر صاحبان سے گذارش ہے کہ مذکورہ نسخہ کی اصلاح فرمائیں یا اسی خواص کا کوئی دیگر نسخہ درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں۔ (رشید احمد)

(۱۲۹) مریضہ عمر ۲۸ سال۔ پانچ سال قبل شادی ہوئی پہلا بچہ پورے ۹ ماہ کے بعد بڑی تکلیف اور خرابی کے بعد مردہ پیدا ہوا۔ دوسری دفعہ بھی اسی طرح بڑی تکلیف ہوئی۔ اور آٹھ ماہ کے حمل سے بچی پیدا ہوئی جو پانچ روز زندہ رہی اور بیمار ام الصبیان چل بسی۔ پھر کچھ عرصہ استحاضہ و استقاط کی شکایت رہی۔ بعد ازاں بلا دوا کے استعمال سے حمل

قرار پایا۔ اور پورے دنوں پر بڑی خرابی سے تیسرے روز مردہ بچہ پیدا ہوا جب تک بچہ زندہ رہتا ہے۔ ڈلیوری نہیں ہوتی۔ بچہ مر جائے تو فوراً اخراج ہو جاتا ہے۔ آخر زندہ بچہ کے اخراج میں کونسی بات مانع ہوتی ہے؟ حالانکہ بچہ دانی وغیرہ تمام مجرب دوائیں آزمائی جا چکی ہیں۔ اب پھر مریضہ دو ماہ سے حاملہ ہے۔ دو ماہ سے ناف سے بائیں طرف مستقل درد اور چند دنوں سے زرد لیسدار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ حذاق کرام توجہ فرما کر تشخیص مرض اور مجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (مخدوم محمد منظور الحق)

(۱۳۰) عرصہ چار ماہ ہوا۔ بواسیری مسے بذریعہ انجکشن کٹوائے تھے جس سے اندر باہر زخم ہو گئے۔ باہر کے زخم تو جلد ہی اچھے ہو گئے مگر اندر کے زخم اچھے نہیں ہوئے۔ جس کی وجہ سے بعد اجابت درد و جلن کی تکلیف، چار پانچ گھنٹے تک رہتی ہے۔ ہر قسم کی ولائتی مراہم استعمال کر چکا ہوں مگر بے سود۔ حکماء نامدار کوئی زود اثر نسخہ درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔

(خریدار ۳۱۲۸۴)

(۱۳۱) ایک طالب علم عمر ۲۰ سال، مزاج گرم خشک عام صحت اچھی مگر جسمانی حالت قدرے کمزور ہے۔ کبھی کبھار نزلہ زکام ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے مقوی دماغ نسخہ کی ضرورت ہے جو اخراج نزلہ کے اندر تقیل نہ ہو۔ نیز جسمانی طاقت کو بھی بحال کرے حکمائے نامدار مجرب المجرب حریرہ یا کوئی معجون کا نسخہ درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں۔ (خریدار ۳۴۷۸۱)

(۱۳۲) بچہ عمر ۴ سال کا جسم ہر وقت گرم رہتا ہے بعض وقت پسینہ آ کر جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور بچہ کمزور ہو جاتا ہے کمزوری سے (تریلی) پسینہ آتا رہتا ہے۔ ۱۰-۲۰ منٹ بعد جسم اپنی حالت بدلتا ہے یعنی کبھی گرم کبھی ٹھنڈا۔ دستوں کی شکایت کافی دیر تک رہی ہے لیکن آرام آ جانے کے بعد پھر شروع ہو جاتے تھے۔ بخار کی شکایت بھی اکثر ہو جاتی ہے بعض وقت بخار کی حالت میں سانس تنگی سے آتا ہے اور نمونیا کی صورت ہو جاتی ہے جسم بہت لاغر ہے۔ تین چار دفعہ نمونیا سردیوں کے موسم میں ہو چکا ہے۔ حذاق کرام تشخیص مرض اور مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر ممنون فرمائیں۔ (خریدار ۳۷۹۹۲)

(۱۳۳) مجھے تخم حیا بوٹا تقریباً ایک سیر درکار ہے۔ جو صاحب مہیا فرما سکتے ہوں قیمت سے مطلع فرما دیں۔ (خریدار ۷۵۳۶)

(۱۳۴) خوشبودار تیل اور سینٹ بنانے کی آسان ترکیب درکار ہے واقف کار حضرات درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (سید عابد حسین شاہ زیدی)

(۱۳۵) بسنت مالتی کے مشہور نام اور شناخت سے بذریعہ الحکیم مطلع فرمائیں مشکور ہوں گا۔ (محمد منظور الحق)

(۱۳۶) اکثر انگلیوں کو چاقو، چھری، کلہاڑی کا کٹ وغیرہ ہاتھ پیر میں لگ جانے سے خون کی داریں نکل پڑتی ہیں۔ ان کو بند کرنے کے لئے اکثر سفوف پھٹکری سفید یا پوٹاشیم پرمنگنیٹ کام میں لانے سے فوری خون بند ہو جاتا ہے۔ اطبائے کرام کوئی مجرب سبیل الحصول پنجابی نسخہ سفوف کا نسخہ رسالہ الحکیم میں درج فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (خریدار ۳۴۰۰۰)

(۱۳۷) مندرجہ ذیل نسخہ جات ہمارے خاندان کی ایک قلمی بیاض میں درج ہیں۔ لیکن ترکیب تیاری اور بوٹیوں کے نمک حاصل کرنے کی ترکیب درج نہیں۔ چونکہ مکمل نسخہ دونوں کی آمیزش سے بنتا ہے۔ لہٰذا حکمائے نامدار اس کی مکمل ترکیب، مقدار خوراک وغیرہ کے متعلق مطلع فرما کر مشکور کریں۔ عین نوازش ہو گی۔

۱۔ بیضہ مرغ ۴ عدد، شنگرف رومی ایک تولہ، روغن زرد ۲۰ تولے۔

۲۔ سفوف:- ہاتھی سونڈی ۱ تولہ، نمک ستیاناسی ایک تولہ، نمک پھٹکڑی ایک تولہ، نمک سلیمانی ایک تولہ، انڈے والا نسخہ اس میں ملا کر کھائیں۔ (خریدار ۳۳۴۸۰)

(۱۳۸) تانبہ لاطل کرنے کی کوئی آسان اور تجربہ شدہ ترکیب درکار ہے۔ واقف کار حضرات توجہ فرما کر مشکور کریں۔ (خریدار ۳۷۲۱۹)

(۱۳۹) مجھے بیر بہوٹی کا تیل نکالنے کی ترکیب درکار ہے۔ جو طلاء استعمال کرنے سے عضو خاص کے جملہ نقائص کو رفع کر دے اطبائے کرام خاص توجہ فرمائیں۔ (ایک خریدار)

(۱۴۰) مجھے فراسیس کی ماہیت خواص وغیرہ کے متعلق مفصل تحقیقات مطلوب ہے واقفکار حضرات توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (محمد صادق)



حکیم حاجی علی ضیاء احمد صابری

- فاضل طب والجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ

الحمد

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

www.facebook.com/AlHamdDwakhana